آل انڈیا ترنمول کانگریس

منشور ۲۰۲۶





آل انڈیا ترنمول کانگریس

منشور ۲۰۲۶

شکریہ

پیارے باشندگانِ مغربی بنگال

امیں نہایت ہی گہرے اعتماد و دلی تشکر کے ساتھ شروع کرتی ہوں کہ پورے۱۵ برسوں تک آپ لوگوں نے ہمارے اوپر بھروسہ کیا اور آپ لوگوں کے اسی بھروسے نے مجھے زیادہ قوت اور ذمہ داری کے قابل بنایا۔ جب ترنمول کانگریس نے مغربی بنگال کی قیادت سنبھالی تو ہم لوگوں نے تن تنہا پورے اعتماد کے ساتھ حکمرانی کی جو خدمات کا ایک فریضہ تھا۔ اسی کے ساتھ افراد کی بہبود اور ریاست کا نمو ایک الگ مقصد رہا مقابہ جاتی خواہشات سے پرے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں سے ہم لوگوں نے اس عہدو پیمان کو عزت بخشی ، آج بنگال کا ماڈل حکمرانی ایسے موڑ پر آکر کھڑا ہوگیا ہے جہاں ممکنہ طورپر عوام اور ان کی حکومت کو ایک ساتھ عوامی اعتماد حاصل ہوا ، پورے ملک اور دوسری ریاستوں کی نظر اب بنگال پر مرکوز ہے۔ ایک زندہ مثال ہے۔ پہلی عوامی حکومت نے اپنا کارنامہ ثابت کردیا ان۱۵برسو نمیں بنگال نے نمایاں تبدیلی کو کامل کردکھایا۔آج کے دنوں میں ایک فرد شان کی زندگی جی رہا ہے اور اہل خانہ محافظ بنا ہوا ہے ہر نامساعد حالات سے، علاقائی لوگوں کی فلاح و بہبودگی جو ان کا حق ہے مل رہے ہیں اور ریاست کے سارے اضلاع ایک نئی زندگی میں پورے خواہشات کے ساتھ مست بھی۔

میں اس وقت اس عہدوپیماں پر کاربند ہوں کہ ترقی کا یہ سفر محض وقتی نہیں ہے ۔ بنگال کا یہ سفر برابر جاری رہے گا۔

میں نے جو وعدہ کیا وہ پورا کیا میں نے آپ لوگوں کے سامنے اپنے پورے کام کو مفصل طریقے سے پیش کردیا ہے انانان پنچالی، ترقیات کے نغمے کی شکلوں میں، سردست مجھے یاد کرنے دیجئے توقیر و تحقیر کے اور میں ان کو پورا کرنے میں کہاں تک کامیاب ہوپائی ہوں۔

مغربی بنگال ان دنوں ایک اہم انجن ہے ہندستان کی فروغ کا اور چھٹا عظیم معیشت بن کر پورے ملک میں ابھر کر سامنے آیا ہے ڈبل ڈجٹ فروغ معاملے میں۔ اب تک ہم لوگوں نے۷۲.اکروڑ لوگوں کو افلاس سے نکال کر ان کی عظمت کو برقرار رکھا جو ہر شہریوں کا پیدائشی حق بھی ہے ۔۴۰%تک بے کاری کو دور کرتے ہوئے تاوقتیکہ دو کروڑ نئے روزگار کے مواقع پوری ریاست میں فراہم کئے گئے۔

اس بات کو بھی ہم لوگوں نے یقینی بنایا ہے کہ ایک بھی بچہ ڈراپ آؤٹ نہ ہوپائے بنیادی سطح سے اسکول کے اب تک ایک کروڑ لڑکیاں اپنی اسکولی تعلیم کو مکمل کیا ہے۔ انعام یافتہ کنیاشری اسکیم سے پوری دنیا میں اس اسکیم کو توقیر ملی بھی ملی ہے، سبز ساتھی سے اب تک۴۴.اکروڑ طالبہ کو مفت میں سائیکل فراہم کیاگیا ہے۔ ایکیا شری ، میدھا شری اور شکشا شری اسکالر شپ نے حقیقی تعلیم کو پوری دنیا میںمتعارف کرایا ہے ، کوئی بھی بچہ کسی بھی حالت میں اس سے محروم نہ ہوپائے۔

آج کے دنوں میں مغربی بنگال کے کسی ایک پریوار کو بھی بیماری پر آئے اخراجات سے کوئی خوب نہیں سواستھ ساتھی نے مفت میڈیکل کیئر کی توسیع کی ہے۲.۴۵کروڑ پریوار کے لئے، بنگال کو ایک ایسی ریاست میں تبدیل کردیا گیا ہے جہاں پاورکٹ کا عتاب نہیں بلکہ اضافی بجلی کا دور دورہ ہے ، نمایاں۱۰۰%برقیات۲۰۱۹کے اوائل سے ہی شروع ہوگیا ، لگ بھگ ایک کروڑ پریوار کے گھروں میں پانی پائپ لائن کا کنکشن چالو کردیا گیا ہے ، ہم لوگوں نے۸۳,۰۰۰,اکیلو میٹر کے پختہ راستے کو آخری آبادی تک جوڑ دیا ہے۔

دوارے سرکار کے ذریعہ ہر دروازے تک ہماری حکومت پہنچ چکی ہے ،آپ لوگوں کی مشکلوں کی آواز بن چکی ہے ہماری پالیسی آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان اور براہ راست وزیراعلی کے،۱۰.اکروڑ کسانوں کو ماتحت کرشک بندھو(ناتن) سے تعاون مل رہا ہے اور۱۳.اکروڑ اپنی پیداواری کو محفوظ بنایا ہے ، بنگلہ کے ششیا بیمہ کے ذریعہ، تاوقتیکہ بنگال پیداوارمیں تیزی اور کاشت کاری میں ملک کی قیادت کررہا ہے۔ جوٹ اور چائے پتے میں بھی بنگال نمایاں ہے، پورے ملک میں ٹھنڈا گودام(کولڈ اسٹوریج) کا جو انفرااسٹرکچر ہے ان کاکوئی ثانی نہیں۔

اینٹ و پختہ شاہراہوں کے علاوہ ہم لوگوں نے بنگال کی روح کی پرورش کی ہے۔ یہ ہم لوگوں کا اعزاز رہا کہ یونیسکو نے درگاپوجا کو متعارف کیا انسانیت کے خوشگوار ہیریٹیج کے طورپر پوری عقیدت و اعزاز کے ساتھ، مذہبی احترام کے طورپر جگن ناتھ دھام کی تعمیر کی، نیوٹاؤن میں درگا آنگن اور ملیت گرہ میں مہاکال مندر کمپلیکس بنایا کولکاتا کے عیسائی فرقے پوری دنیا سے یہاں آتے رہتے ہیں نیز عید و محروم کا تہوار بھی اسی عقیدت سے منایاجاتا ہے جیسے دوسرے تہوار۔

بنگال جو نادر و زندہ منافش کلچر، عقیدے و زبان کا شہر ہے اور ہم لوگ بھی ہر ممکن طریقے سے تزئین کاری کے اس خوش رنگ مالا کو پروتے رہتے ہیں، سنتھالی، کورکھ، کرمالی، راج بنسی، کامتاپوری ، ہندی ، اردو ، تیلگو، اڑیہ، نیپالی اور پنجابی اس وقت ان کے رہتے سرکاری زبان کے ہیں بنگلہ کے ساتھ، یہاں ہر فرقے کی حیثیت کو معتبر سمجھا جاتا ہے اور ان کو اظہار کی آزادی بھی ہے۔

میں وعدہ کرتی ہوں کہ بنگال اسی طرح گامزن رہے گا،آئندہ پانچ برسوں میں بھی، کوئی بھی ایک فرد ہماری ریاست کا بنا ترقی کے بچا نہیں رہے گا۔

ہر دن میں متاثر رہتی ہوں اور تعظیم کرتی ہوں ان روایت کو جس نے اس سرزمین کو عزت بکشی ، کوئی گرو رابندر ناتھ ٹیگور، نیتاجی سبھاش چندربوس، رشی بنکم چندر چٹرجی، رام کرشنا پرم ہنگسا، ماں شاردادیوی، سوامی وویکا نند، ایشور چندروودیاساگر، راجا رام موہن رائے، مائیکل مدھوسدن دتا، قاضی نذرالاسلام، ٹھاکر پنچانن برما، بابا صاحب امبیڈکر، شری شری ہریش چند ٹھاکر،بھگوان برسا منڈا، رگھو ناتھ مرمو، مہاتما گاندھی، سدھو کانو، گرونانک، شری اربندوگھوش، شری پرفلا چندر رائے، سرجگدیش چندربوس، ستندر ناتھ بوس، دیش بندھو چترنجن داس، راش بہاری بوس، مانا نگنی ہاجرا، ماسٹردا سوریہ سین، پرتی تھاواڈیگر، کھودی رام بوس اور بے شمار دیگرے جنہوں نے اپنی زندگی قربان کردیں انصاف، وقار اور آزادی کے لیے۔

میں اس انقلابی سرزمین میں پیدا ہوئی، اس کی بیٹی بن کر اور میں نچھاور کروں گی اپنی زندگی کی آخری سانسیں بھی اس سرزمین کی خدمت کرتے ہوئے ، عوام الناس کی رکھوالی کرتے ہوئے اور یہاں کی قدرو منزلت کا تحفظ کرتے ہوئے۔

ہم لوگ ایک فیڈرل جمہوریت میں رہ رہے ہیں۔جہاں مرکز اور ریاست مشترکہ طورپر دستور سے بندھے ہوئے ہیں آپسی رواداری اور ایک دوسرے کی ذمہ داری کی ڈور میں مگر قسمت کی خرابی کہیے کہ مرکزی حکومت بار بار کے آپسی باہمی رشتے کو پامال کررہی ہے قومی مفاد کے تحت نہیں بلکہ ان کی یہ جھنجھلاہٹ ہے کہ وہ بنگال کو اپنے اختیار میں لینے سے پوری طرح ناکام ہے۔

میں کسی بھی بات کو ان سنی نہیں کرتی ہوں ،آپ کہیں سے بھی آواز لگائیں، اپنے مطالبات پیش کریں، میں غور سنوں گی اور انہیں پورا بھی کروں گی، آپ کے مطالبات کا احترام بھی کروں گی، میرے جواب کے مندرجہ ذیل جو نظریات ہیں وہ•اوعدے آپ کے لیے، بنگال کے عوام کے لیے ہیں۔ میرے دس عہدوپیماں میں خود پورے طورپر ہر ایک کی جواب دہ ہوں۔ ہر عہد وپیماں میرے لیے ایک زندہ حقیقت بن چکی ہے ، گزشتہ پانچ برسوں میں، جس پر میں قائم ہوں۔

مجھے یہ پکا یقین ہے کہ بنگال کی لکھشمیوں کا بٹوا کبھی خالی نہ ہوگا۔ بے مثال لکشمی بھنڈار اسکیم کے ذریعہ مالی اعانت میں۵۰۰روپے کا اضافہ کیاگیا ہے، سبھی طبقے کے لیے اور بنگال کے،کسانوں کے لیے بھی وعدے کے مطابق زرعی بجٹ کو متعارف کیاگا ہے۔ اس بجٹ میںمخصص رقوم کے ذریعہ شعبہ زراعت ا س سے متعلق سیکٹروں پر بھی پور ادھیان رکھاگیا ہے تاکہ کسانوں کی آمدنی میں ترقی ہو، انفرااسٹرکچر میں مضبوطی آئے اور معاشی حملیت کو تقویت دیتے ہوئے زرعی مزدوروں کی زندگی بہتر کی جائے، مجھے اس کا بھی احساس ہے کہ نوجوان طبقہ کام کے متلاشی ہیں اور پریشان بھی اپنے کنبے کو سہارا دینے کے لیے میں بس اتنا چاہتی ہوں کہ بنگال کے نوجوان جان جائیں کہ ان کے ساتھ حکومت ثابت قدمی سے کھڑی ہے ۔بنگال کے یووا ساتھی اسکیم میں توسیع کی گئی ہے۵برسوں کے لیے۱۵۰۰روپے ماہانہ تعلیم یافتہ بیروزگار۲۱تا۴۰برس کے نوجوانوں کے لیے۔

میں اس بات کو بھی یقینی بناؤں گی کہ بنگال کے ہر کنبے کے پاس اپنا خود کاگھر کی سہولتیں ہوں، یہ بھی یقینی بناؤں گی کہ ہر گھر میں صاف پانی کے لیے پائپ واٹر کا بہترین کنکشن ہو، ہر دروازے تک میڈیکل خدمات پہنچے، سالانہ ہیلتھ کیئر کیمپ بلاک لیول پر منعقد کیاجائے گا تاکہ بنگال کے لوگوں کو اپنے علاج و معالجے کے لیے دور دراز کا سفر نہ کرنا پڑے۔ ریاستی حکومت کے سبھی اسکول کو جدید تر بنا دیا گیا ہے۔ میرا ہدف یہ بھی ہے کہ ہندستان کے مشرقی خطے کا تجارتی گیٹ وے بنگال ہو۔ اس کے لیے بنیاد بھی رکھا جا چکا ہے۔ موجودہ برس میں انڈسٹری کی انفرااسٹرکچر کی تیاری ہوجائے گی تو مشرقی کامرس کا فطری کاریڈور سے بنگال کے اندر تیز گامی بھی شروع ہوجائے گی ، میں یہ بھی اعادہ کرتی ہوں کہ ایمرجنسی۲۵نئے ریاستی آرٹ ماڈل شہروں کے پورے بنگال میں اور ریاست کے ہر کونے میں وعدے کے مطابق ترقیات کا زور بڑھے گا۔ حکومت عوام سے قریب تر ہو رہا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا جا رہا ہے کہ کوئی بھی کمیونیٹی کو کسی بھی حق سے محرومی نہیں کیاجائے گا۔ میں نے سات نئے اضلاع کا قیام کیا اور توسیع کیا کئی بلدیاتی علاقائی باڈی کے ذریعہ جامع جغرافیائی ترتیب نو سے ریاست میں۔

میں نے جو بھی وعدہ کیا وہ ہوائی نہیں، اپنے کام کو ثابت کرنے کے لیے۱۵برس کی کڑی محنت کی اورصبر کیا اور امیدوں کو پروان چڑھایا۔ اس معاملے میں ہم لوگوں نے ماہرین سے مشورہ کیا۔ اس ترقیاتی کاموں کی توسیع کے لیے ہم لوگ تیز گامی سے بڑھتے رہے نتیجہ کار اب خود انحصار بن گئے۔ اس وقت بنگال میں ملک کی سبھی ریاستوں کے لیے ایک مشعل راہ بن گیا ہے، ثابت کردیا ویلفیئر کے فروغ میں ایک غیر معمولی حکمت کو۔

میں ، ممتا بنرجی درخواست کرتی ہوں اپنے ماں-ماٹی-مانس کے ذریعہ آپ لوگ اپنا قیمتی ووٹ جوڑاپھول نشان پر بٹن دبا کر دیں۔ ووٹ برائے ترنمول کانگریس، ووٹ برائے بنگال کے محافظ۔

میں ان کے خلاف سختی سے پیش آؤں گی جنہوں نے ہمارے ساتھ ہر بار دغا بازی کی ، امن وسکون ، بھائی چارگی کے علاوہ بنگال کی اخلاقیات کو بچانے کے لیے میں جنگ کروں گی اور کامیاب بھی رہوں گی، گزشتہ پانچ برسوں میں،میں نے جو بھی خواب دیکھا تھا انہیں شرمندہ تعبیر کیا اس سرزمین کو اپنی چاہت و بندگی سے ایسے سینچا کہ یہ اب ہر بچوں کو متاثر کرتا رہے گا۔

بنگال کے مفاد کے ضمن میں اپنے مادروطن کے مستقبل کو ہر دم فروزاں رکھوں گی اور ہرنامساعد حالات بھی اس سرزمین کے تحفظ کے لیے میں سب کچھ نچھاور کردوں گی۔

جئے ہند، جئے بنگلہ! جئے ماں-ماٹی-مانس



ممتا بنرجی

دیدی کے ۱۰ وعدے

لکشمیوں کی فتح، خودانحصاری کی لازوال کہانی



لکشمی بھنڈار میں ماہانہ ۵۰۰ روپے کا اضافہ – عام خواتین کے لیے ۱,۵۰۰ سالانہ ۱۸,۰۰۰ اور درج فہرست ذات / قبائلی خواتین کے لیے ۱,۷۰۰ سالانہ ۲۰,۴۰۰

نوجوانوں کے ساتھ، روزگار کا بھروسا



بے روزگار نوجوانوں کے لیے 'بنگلہ یوبا ساتھی' منصوبے کے تحت ماہانہ ۱,۵۰۰ روپے سالانہ ۱۸,۰۰۰ مالی امداد

بجٹ میں زراعت، کسان کے چہرے پر مسکراہٹ



کسان خاندانوں کو بلا تعطل مدد فراہم کرنے، زمین سے محروم کسانوں کی مالی معاونت کرنے اور زرعی شعبے کی مجموعی ترقی کے لیے ۳۰,۰۰۰ کروڑ کا زرعی بجٹ

یتینی رہائش، فکر کا خاتمہ



بنگال کے تمام خاندانوں کے لیے پکے مکان کی یقینی فراہمی

ہر گھر میں نل صاف پینے کا پانی ہر پل



بنگال کے تمام گھروں میں پائپ لائن کے ذریعے پینے کا پانی پہنچانے کا ہدف

اچھی صحت بنگال کے ہر فرد کا حق



ہر سال ہر بلاک اور ٹاؤن میں منعقد ہونے والا 'دوارے سرکار' کیمپ مؤثر صحت کی سہولیات آپ کی دہلیز پر پہنچائے گا۔

تعلیم کی دولت ہی محفوظ مستقبل کی ضمانت



بنگلہ شکشائتن کے تحت تمام سرکاری اسکولوں کی مجموعی بنیادی ڈھانچے کی ترقی

مشرقی ہند میں تجارت کے میدان بنگال ہی رہنما



بنگال مشرقی ہندوستان کے تجارت کا گیٹ وے بن کر ابھرے گا، جس میں عالمی معیار کا لاجسٹکس، بندرگاہیں، تجارتی انفراسٹرکچر اور ایک جدید ترین گلوبل ٹریڈ سینٹر شامل ہوگا۔

ترقی کی رفتار، سنورے گا شہر



موجودہ تمام مستحقین کے لیے بلا تعطل بڑھاپا وظیفہ کی فراہمی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ، مرحلہ وار اس وظیفہ کے دائرۂ تحفظ کو مزید وسیع کرتے ہوئے تمام اہل بزرگ شہریوں کو اس کے دائرے میں شامل کیا جائے گا۔

انتظامی سہولیات، بنگال میں نئے افق



سات نئے اضلاع کا قیام؛ مجموعی جغرافیائی تنظیم نو کے ذریعے بلدیات کی تعداد میں اضافہ

مرکز کی بی جے پی حکومت بنگال کے عوام کو دھوکہ دیتی جارھی ھے، ریاست کے جائز واجبات کو اپنے قبضے میں لے کر۔

مرکز کی بی جے پی حکومت معیشت و ترقی کے نام پر دھوکہ دھری کرتی جارھی ھے۔

مرکزی حکومت بنگال کو ۲ لاکھ کروڑ دینے پر کاربند تھی اور یہ مقررہ کثیر رقم فنڈز کے کلیدی ویلفیئر اور ترقیاتی پروگرامز میں صرف ہوتے

مضافاتی راستے
۲,۷۲۴.۱۱ کروڑ

۱۰۰ دنوں کا کام منریگا
۳۶,۰۹۵ کروڑ

قابل استعمال پانی
۹۹,۷۹۰ کروڑ

مضافاتی پختہ مکانات
۱۶,۱۳۴.۰۸ کروڑ

ان کے علاوہ، فنڈز جو مرکزی حکومت کی طرف سے بقایا دیگر حساس سیکٹروں کے لیے، بشمول خواتین و اطفال کی ترقیات، پسماندہ طبقے کی بہبودگی، بلدیاتی ترقیات ،پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، آبپاشی اور دیگر شعبوں کے لیے تھے۔

وہ اور بھی فنڈز کو روکے رکھا ہے، تقریباً ۱۱,۷۵۰.۱۹ کروڑ تغذیہ رعایت کی غرض سے، ۱۹,۰۴۵.۱۵ کروڑ اسکول ایجوکیشن کے لیے، ۷,۰۱۰.۴۵ کروڑ ہیلتھ و فیملی ویلفیئر کے لیے اور ۱۵,۲۱۵.۲۹ کروڑ مضافاتی ترقیات کے لیے۔ یہ ساری مثالیں محض کچھ بڑے سیکٹروں کے لیے ہیں۔ دریں اثنا دامودر ویلی کارپوریشن ڈی وی سی برابر پانی چھوڑ رہا ہے، جس کی وجہ سے ہر برس بنگال میں سیلابی کیفیت پیدا ہوتی ہے، باوجود اس کے کہ مرکزی حکومت ۴۰۰ کروڑ سیلاب راحت رسانی کے لیے اس ریاست کو دینے سے انکار کرتی جا رہی ہے۔

بقایا رقوم جو کہ مہیا کرنا ہے، بطور مالی مدد، بلبل، امپھان اور یاس کے قدرتی آفات متاثرین کے لیے، اب تک کثیر رقم ۴۳,۵۰۹ کروڑ، جو کہ مرکز کو دینا تھا، وہ سرد خانے میں پڑی ہوئی ہے۔

دریں اثنا دامودر ویلی کارپوریشن ڈی وی سی برابر پانی چھوڑ رہا ہے، جس کی وجہ سے ہر برس بنگال میں سیلابی کیفیت پیدا ہوتی ہے، باوجود اس کے کہ مرکزی حکومت ۴۰۰ کروڑ سیلاب راحت رسانی کے لیے اس ریاست کو دینے سے انکار کرتی جا رہی ہے۔
بقایا رقوم جو کہ مہیا کرنا ہے، بطور مالی مدد، بلبل، امپھان اور یاس کے قدرتی آفات متاثرین کے لیے، اب تک کثیر رقم ۴۳,۵۰۹ کروڑ، جو کہ مرکز کو دینا تھا، وہ سرد خانے میں پڑی ہوئی ہے۔

بی جے پی کی طرف سے سیاسی و کلچرل دھوکہ دھری

الیاتی تنگ نظری کے علاوہ، بی جے پی اس کوشش میں بھی لگی ہے کہ وہ بنگال کے جمہوری حقوق، کلچرل تشخص اور سماجیاتی استحکام کو پورے طور پر برباد کردے۔

بی جے پی بار بار بنگال کی تہذیبی وراثت پر حملے کرتی جا رہی ہے، ہمارے روحانی پیشوائوں کے مجسمے کو توڑ پھوڑ کرنے اور ان کے نام کو بدلنے کے علاوہ ہمارے محبوب شعراء و ناول نگاروں کے آثار کو مسح کرنے کے درپے ہے اور ریاست کے السنہ و کلچر کی عظمت کو بھی پامال کرنے پر تلی ہوئی ہے۔

بنگال کے مہاجر محنت کش پر عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے، بی جے پی اقتدار رکھنے والی ریاستوں سے ان کو بھگایا جا رہا ہے، جبراً ان سے روزگار بھی چھینا جا رہا ہے۔

بی جے پی اس کوشش میں بھی ہے کہ وہ بنگال کی جمہوریت کو مسخ کرے، یس آئی آر کے ذریعہ ووٹرز کے دستوری اختیارات کو سلب کرکے، ایک بڑے طبقے کو الیکٹورل عمل سے بے دخل کرے۔

ان مذموم حرکتوں کے باوجود بھی بنگال برابر تحفظ فراہم کرتا جا رہا ہے۔ زبان و بیان، کلچر، جمہوری حقوق اور ان کی عظمت کو ثابت قدمی سے متحد ہو کر کھڑا ہے تاکہ ریاست کی آواز میں کڑک باقی رہے۔ ریاست کی آواز میں کڑک باقی رہے۔



فہرست

معاشی خوشحالی	۱–۲
انتظامی فعالیت	۳–۶
سماجی انصاف اور تحفظ	۷–۹
خواتین کو بااختیار بنانا	۱۰–۱۲
نوجوانوں کی مہارت میں اضافہ	۱۳–۱۴
درج فہرست ذات، قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کی فلاح	۱۵–۱۸
اقلیتی برادری کی فلاح	۱۹–۲۰
رہائش اور علاقائی ترقی	۲۱–۲۲
زراعت اور کاشتکاری	۲۳–۲۵
صنعت	۲۶–۲۹
(MSME) چھوٹی، خرد اور درمیانی صنعتیں	۳۰–۳۲
صحت کی خدمات	۳۳–۳۶
تعلیم	۳۷–۳۹
خوراک	۴۰–۴۱
سڑکیں	۴۲–۴۳
پانی	۴۴–۴۵
بجلی	۴۶–۴۸
سیاحت	۴۹–۵۱
ثقافت	۵۲–۵۶
کھیل	۵۷–۶۰
ماحولیات	۶۱–۶۲



۱. اقتصادی خوشحالی

کلیدی پیش قدمی:

گزشتہ دس برسوں میں بنگال کی پوزیشن ہندوستان میں تیسری عظیم معاشی طاقت کے طور پر قائم ہوئی ہے اور ۵ر برسوں میں ۴۰ر لاکھ کروڑ کی معیشت قائم کی گئی۔ دوہرے ہندسے کی شرحِ نمو کے ساتھ تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کو بھی فروغ ملا۔

انڈیا کے گیٹ وے ٹوٹریڈ کے طور پر مشرقی ہندوستان میں گلوبل ٹریڈ سینٹر کی ترقی کو بنگال نے نہ صرف برقرار رکھا بلکہ اسے مزید وسعت دی۔ گہرے سمندر اور دریا کی بندرگاہوں کے نیٹ ورک کو فروغ دیا گیا، جدید لاجسٹکس ہب قائم کیے گئے تاکہ ایکسپورٹ میں تیزی آئے اور اعلیٰ سطح کے روزگار کے مواقع بھی بڑھائے جاسکیں۔

ہمارے کارنامے

جی ڈی پی اور مائیکرو اینڈ ایکیٹرس میں اچھال آئے

» معمول کے مطابق بنگال کی جی ڈی پی میں اضافہ ہوا ہے ۶ بار پچھلے ۱۵ برسوں میں

» اوسطا فی کس انکم تین تہائی رہی ان ہی مدت میں

» پوری کامیابی کے ساتھ ہماری حکومت نے ۷۲ ا کروڑ لوگوں کو بھکمری سے نجات دلائی

» بنگال کی پیداواری اہلیت مجموعی اخراجات بڑھا ہے ۱۳ بار، جب کہ ہمارے فیزیکل سیکٹر میں اخراجات اوپر اٹھا ہے ۷ بار، گزشتہ ۱۵ برسوں میں۔

بنگال میں بے روزگاری کی شرح میں کمی آئی

» بے روزگاری کی شرح مغربی بنگال میں ۱۵ برسوں کے عمروالوں کے/ زیادہ کے تخفیف ہوا ۶۵ ۴۵ فی صد، دورانیہ ۶ برسوں میں، حکومت ہند کی رپورٹ کے مطابق

ریاستی برائے ڈسپلن کے ذریعہ مالیاتی ڈسپلین نے یہ واضح کیا ہے ایف آر بی ایم ایکٹ سے پیوستہ

» محصول میں کمی٪ کے مطابق برائے جی ایس ڈی پی امید سے کمی آئی ہے ۷۵ ۳ فی صد تک ۲۰۱۰-۱۱ تا ۱ ۰۱ فی صد

» مالیاتی خسارہ کے مطابق٪ جی ایس ڈی پی کا، تخفیف ہوا ہے ۲۴ ۴ فی صد کا ۲۰۱۰-۱۱ تا ۹۱ ۲ فی صد تک ۲۰۲۶-۲۷ کے لیے۔

» مقروض اسٹاک کے مطابق٪ جی ایس ڈی پی کا تخفیف ہوا ہے ۶۵ ۴۰ فی صد ۲۰۱۰-۱۱ میں ۹۸ ۳۷ فی صد تک ۲۰۲۶-۲۷ کے لیے۔

اضافہ ہوا ہے ماہانہ کنبے کے اصراف میں

» ماہانہ فی کس اصرافی اخراجات (ایم پی سی ای) کا بنگال کے دیہی خطے میں لگ بھگ تین گنے ہوئے ہیں ۱۲۹۱ تا ۳۶۲۰ روپے کے ۱۲ برسوں کے اندر۔

ریاست کا اپنے آمدنی محصول میں قابل قدر اضافہ دیکھا گیا

» ریاست کا اپنے آمدنی محصول میں قابل قدر اضافہ ہوا ہے ۲۱,۱۲۹ کروڑ کا ۲۰۱۰-۱۱ تا ۱,۱۸,۶۶۹ کروڑ ۲۰۲۶-۲۷ کے لیے افزائش ہوئی لگ بھگ ۶ بار

* آئندہ برسوں کے لئے جو وعدہ میں نے کیا تھا

آئندہ ۱۰ برسوں میں بنگال کا رتبہ تیسرے عظیم معاشیات کے طور پر ہندوستان میں ہوجائے گا مغربی بنگال کو گزشتہ دو برسوں (۲۰۲۴-۲۵ اور ۲۰۲۵-۲۶) میں دوگنے اعداد افزائش کا مشاہدہ ہوا۔

اوسطا ۵ ۱۰ فی صد پر اس طرح کی تیزگامی میں اٹھان سے یہ بات حتمی طور پر ثابت ہوگئی کہ بنگال کا عروج ہندستان میں تین اقتصادی نہج پر متمکن ہوا۔ گزشتہ ۵ برسوں میں بنگال ۴۰ لاکھ کروڑ معیشت کی قدرت لے کر اوج کمال تک پہنچا۔

* مغربی بنگال ہندستان کے گیٹ وے معاملے میں سنگ میل، گلوبل ٹریڈ سنٹر کے لیے ندیوں کی بہتات و گہرے

سمندری بندرگاہ کے نیٹ ورک، نئے لاجسٹکس ہب کی تیاری میں بنگال اب انڈیا کے گیٹ وے برائے ٹریڈ پورے مشرقی انڈیا کے لیے موزوں بن چکا ہے، اسی لیے بین الاقوامی کمپنیاں بھی اس طرف راغب ہو رہی ہیں، ایکسپورٹ کے تعلقات میں مضبوطی کے سبب جس کے بعد بنگال کے نوجوانوں کو ایک باوقار روزگار ملنے کے مواقع ہاتھ آئیں گے۔



۲. سریع العمل قیادت

کلیدی پیش قدمی:

- مستحکم انتظامیہ وبلدیاتی حکمرانی کے ذریعہ سات نئے اضلاع کا وجود اور ۲۵/ بڑے شہروں کو ماڈل شہروں کے طور پر فروغ، مشن مہانگر کے ماتحت مع ریاست برائے ہنر مندی بلدیاتی ڈھانچے کے فروغ کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔

- ۷/واں پے کمیشن کو متعارف کرایا گیا، ریاست میں منظم پے اسٹرکچر اور بہتر معاوضے کو یقینی بنایا گیا، جس سے قوتِ خرید میں اضافہ اور سرکاری ملازمین کے مالیاتی تحفظ کو مضبوطی ملی۔

ہمارے کارنامے

» ۲۰۱۱ سے، سروس بہم پہنچانے میں یقینی ترقی کے تحت ریاستی حکومت نے تشکیل دیا ہے ۴ نئے انتظامیہ اضلاع (کالمپونگ، علی پور دوار، جھاڑ گرام اور پچھم بردوان)، ۴ سب ڈویژن (جھالدا، مان بازار، مرک اور دھوپ گوری) نیز ۴ انتظامیہ بلاک (کلیانی، لاوا، پیڈونگ اور کرانتی)۔ فرخا سب ڈویژن بھی جلد قابل عمل ہو جائے گا۔ ان کے علاوہ بلدیاتی ڈھانچے اور منصوبہ بند ترقیات بھی کی گئی ہیں۔ ۱۱ ترقیاتی اختیارات اور ۲ اختیارات منصوبہ بندی بھی شروع کی جا چکی ہے۔

» ۱۰ ۴۳ کروڑ پبلک سروسز لوگوں کے دروازے تک پہنچائی جا رہی ہیں بذریعہ ۸ ۰۷ لاکھ دوارے سرکار کیمپ۔ علاوہ ازیں ۸۶ ۱۵ کروڑ عوامی خدمات مہیا کی جا رہی ہیں ۳۵,۰۰۰ بنگلہ سہلایتا کیندر کے ذریعہ۔

» ہندستان میں پہلی بار، مثالی آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کی پہل کے تحت مغربی بنگال کے ۸۰,۰۰۰ بوتھوں کے لوگ آزادانہ طور پر اس کے استعمال کا فیصلہ کریں گے۔ ۸۰,۰۰۰ کروڑ (فی بوتھ ۱۰ لاکھ روپے) علاقائی سطح کے مسائل کے حل کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔

» حکومت مغربی بنگال نے عوامی طرز حکمرانی کو مستحکم کیا ہے۔ ٹیکنالوجی سے وابستہ میکانزم کے ذریعے شکایات کے ازالے کے لیے ملکھ منتری کے تحت ایک براہ راست رابطے کا نظام قائم کیا گیا ہے، جس سے شہریوں کو وزیر اعلیٰ سے براہ راست گفتگو اور فوری کارروائی کا موقع ملا۔ کل ۵۴ شعبہ جات اور ۵,۸۱۸ دفاتر سے ۶۰,۱۴,۶۴۴ مسائل درج ہوئے، جن میں سے ۵۴,۱۷,۸۹۸ کا تصفیہ کیا جا چکا ہے، جو تقریبا ۹۰ فیصد کامیابی کی شرح کو ظاہر کرتا ہے۔

» ہندوستان میں کولکاتا کی موجودہ حیثیت ایک محفوظ شہر کے طور پر ابھری ہے۔ کولکاتا میں ۹ ۸۳ کا ریکارڈ سامنے آیا ہے، جبکہ حساس جرائم کی شرح میں کمی آئی ہے اور میٹروپولیٹن شہروں میں قومی اوسط (۸۲۸) تک گر گئی ہے۔ مغربی بنگال میں جرائم کی کم ترین شرح کو بھی سراہا گیا ہے۔ فی لاکھ آبادی میں جرائم کی شرح ۲۰۱۱ میں ۲ ۸ سے کم ہو کر ۲۰۲۳ میں ۰۱ تک آ گئی ہے۔

» ہم مسلسل محکمہ پولیس کو مستحکم کر رہے ہیں اور عوام کے تحفظ کے لیے انتظامی نظام کو وسعت دے رہے ہیں، جس میں ڈھانچے کی ترقی اور ٹیکنالوجی کا استعمال شامل ہے۔ گزشتہ ۱۵ برسوں میں ایک پولیس ڈائریکٹوریٹ، ۶ پولیس کمشنریٹ، ۱۴ پولیس اضلاع، ۴۹ خواتین پولیس اسٹیشن، ۸ ساحلی پولیس اسٹیشن، ۳۶ سائبر پولیس اسٹیشن اور ۱۰۶ نئے پولیس اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں۔

* ان برسوں میں جو بھی وعدہ کیا، ان پر قائم رہے

اعلیٰ درجے کے ڈیلیوری یونٹ کا قیام کیا گیا جو سبھی کلیدی اقدامات کی ڈیلیوری میں مؤثر ثابت ہوا

مغربی بنگال نے ایک اعلیٰ طرز کا ڈیلیوری یونٹ قائم کیا جو حکومت کے نظریے کی تکمیل کو مؤثر بناتا ہے اور آخری مرحلے تک پالیسیوں کی عمل آوری کو یقینی بناتا ہے۔ باقاعدہ محاسبہ اور کارکردگی کے تعین کے ذریعے خدمات کو مسلسل بہتر بنایا جا رہا ہے۔ یہ یونٹ مکمل طور پر وزیر اعلیٰ کے دفتر سے منسلک ہے اور چیئرمین کے ماتحت خصوصی طور پر مقرر کردہ پرنسپل ایڈوائزر کے تحت کام کرتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم عوام اور وزیر اعلیٰ کے دفتر کے درمیان رابطے کو مضبوط بناتا ہے تاکہ عوامی مسائل، تجربات اور تجاویز کی بنیاد پر مؤثر پالیسی سازی ممکن ہو۔

* ۷/واں پے کمیشن کو ریاست میں متعارف کرایا گیا۔

حکومت مغربی بنگال نے ایک منظم اور بہتر پے اسٹرکچر تیار کیا، جس کے ذریعے مناسب معاوضے کو یقینی

بنایا گیا، قوتِ خرید میں اضافہ ہوا اور سرکاری ملازمین کے مالی تحفظ کو مضبوطی ملی۔

* **جغرافیائی ترتیب نو اور بلدیاتی علاقوں کی توسیع کے ذریعے شہری نقشے میں نمایاں تبدیلی لائی گئی۔**

بلدیاتی اداروں کی تعداد میں اضافہ کر کے عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید مؤثر اور بروقت بنایا گیا، جس سے طرز حکمرانی میں بہتری آئی۔

* **ریاست میں سات نئے اضلاع کی تشکیل کی گئی۔**

خدمات کی تیز تر فراہمی اور انتظامی دباؤ کو کم کرنے کے لیے مغربی بنگال نے ۷ نئے اضلاع قائم کیے، جن میں کاندی، بہرم پور، بشنوپور، سندر بن، رانا گھاٹ، اچھا متی اور بشیر ہاٹ شامل ہیں۔

* **مغربی بنگال کو ''بنگلہ'' نام دینے کی جدوجہد جاری ہے۔**

آزادی کے ۸۰ سال بعد بھی ریاست کا نام وہی ہے جو تقسیم کے وقت رکھا گیا تھا۔ ہم نے بارہا اس کا نام ''بنگلہ'' رکھنے کی کوشش کی، لیکن ہر بار مرکزی حکومت کی جانب سے رکاوٹیں سامنے آئیں۔ حال ہی میں کیرالہ کے نام کو ''کیرالم'' کی منظوری دی گئی، لیکن ہماری درخواستوں کے باوجود یہ معاملہ ابھی زیر التوا ہے۔

* **باہمی طرز حکمرانی پر مسلسل توجہ مرکوز رکھی گئی۔**

مغربی بنگال نے قومی سطح پر ایک مثال قائم کرتے ہوئے عوامی شرکت کو مضبوط بنایا ہے۔ دوارے سرکار، پاڑہ کے سمادھان اور ہماری بستیاں ہمارے سمادھان جیسے اقدامات کے ذریعے عوامی شمولیت کو حقیقی معنوں میں فروغ دیا گیا ہے، اور یہ سلسلہ بلا رکاوٹ جاری رہے گا۔

* **بنگال نے بے وقت سیلابی صورتحال کا بھی مؤثر مقابلہ کیا ہے۔**

ریاست نے مرکزی حکومت اور دامودر ویلی کارپوریشن کے ساتھ مل کر سائنسی طریقوں سے پانی کے بہاؤ کو منظم کیا، جس سے عوام کے جان و مال اور روزگار کا تحفظ ممکن ہوا۔

* **مغربی بنگال کے ۲۵ بڑے شہروں کو مشن مہانگر پروگرام کے تحت ماڈل شہروں کے طور پر ترقی دی گئی،**

جس کے ذریعے ہنرمند بلدیاتی ڈھانچے کو فروغ ملا۔ ہوڑہ، ڈائمنڈ ہاربر، بردوان، درگاپور، بول پور، کرشنا نگر، باراسات، رائے گنج، سلی گوڑی، بہرم پور، مالدہ، کلیانی، شری رامپور، آندل، باکوڑہ، پرولیا، دیگھا، مدنپور، جھاڑگرام، ایئن کے ڈی اے حلقہ، گنگارام پور، جلپائی گوڑی، کوچ بہار، علی پور دوار اور دارجلنگ کو ماڈل شہروں میں شامل کر کے ترقی کی راہ پر گامزن کیا گیا۔



۳. سماجی انصاف و تحفظ

کلیدی پیش قدمی:

- کرائے کام گاروں کی پالیسی کو متعارف کرایا گیا، سبھی ادنیٰ ورکروں کو رجسٹرڈ کرتے ہوئے بنا مولیا سماجی سرکشا یوجنا بی ایم ایس وائی کے ماتحت لایا گیا، جس سے ان کی سماجی حیثیت کا تحفظ ہوا اور ادارتی ذمہ داری بھی یقینی بنی۔
- ۱۰۰ دنوں کے کام کو مہاتما شری پیش رفت کے تحت یقینی بنایا گیا، تاکہ سبھی جاب کارڈ ہولڈرز کے حقوق محفوظ رہیں۔

ہمارے کارنامے

» حکومت مغربی بنگال نے ۲۰۱۱ سے ۱۰۰ سوشل ویلفیئر اسکیمیں شروع کیں تاکہ سبھی رہائشی لوگوں کی بہتری یقینی بنائی جا سکے۔

» ۲۰.۵۷ لاکھ بیوائیں، ۵۰.۶۱ لاکھ معمر شہری، ۷.۵۹ لاکھ اپاہج اور ۲.۱۲ لاکھ دیگر افراد ماہانہ پنشن حاصل کر رہے ہیں، جئے بنگلہ اسکیم کے تحت ان میں سالانہ اخراجات ۱۰,۵۷۳.۸۷ کروڑ تک پہنچ گئے۔

» بنامولیے سماجی سرکشا یوجنا کے تحت ۱.۸۴ کروڑ غیر منظم ورکروں کے لیے جامع سماجی تحفظ فراہم کیا گیا اور ۲,۸۸۰ کروڑ خرچ کیے گئے، جس سے انہیں میڈیکل، فوت اور سماجیاتی سہولتیں بھی فراہم کی جاتی رہیں۔

» کرما ساتھی اسکیم کا آغاز ۲۰۲۳ میں ہوا، جس سے محنت کشوں کی حفاظت اور مہاجر کام گاروں کے دکھوں کا مداوا کیا گیا۔ شرما شری میں ۲۰۲۵ میں ۵,۰۰۰ روپے ماہانہ کی مدد فراہم کی گئی اور ۳۱.۷۷ لاکھ واپس آنے والے مزدوروں کو جب تک وہ روزگار حاصل نہ کریں، جاب کارڈ، ہنرمندی، راشن اور علاج معالجے کی سہولتیں دی جا رہی ہیں۔

» کیندو پتے اکٹھا کرنے والوں کے لیے سماجی تحفظ اسکیم سے ۳۵,۰۰۰ افراد مستفید ہوئے، بالخصوص ایس ٹی کمیونٹی کے ۶۰ برس والے رجسٹرڈ افراد کو مالی مدد دی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں پتے بٹورنے، حادثاتی موت، زچگی رعایت، معذوری رعایت، علاج معالجے اور دیگر سہولتوں کا بھی دعویٰ کیا جا سکتا ہے۔ اگر کسی بٹورنے والے کی موت واقع ہو جائے تو اس کی جگہ نامزد افراد تمام سہولتیں اور آخری رسومات کا خرچ حاصل کر سکتے ہیں۔
منریگا کے لیے مرکز فنڈز کو روکا گیا لیکن ماں-ماٹی-مانس نے اس کا آغاز کرما شری اسکیم کے تحت کیا، جس سے ۱۰۴.۵۸ کروڑ یومیہ مزدوروں کو کام دیا گیا اور ۷۸.۳۱ لاکھ جاب کارڈ ہولڈروں کے لیے ۲۰,۷۷۶ کروڑ خرچ کیے گئے۔

* گگ ورکرس کے لیے جامع پالیسی اور تحفظ نیٹ تیار کیا جائے گا، اور ایک گگ ورکرس پالیسی فریم ورک ترتیب دیا جائے گا، جس کے تحت ایک بورڈ بنایا جائے گا جس میں گگ ورکرس کے نمائندے اور حکومت کے مشیر شامل ہوں گے۔ رجسٹرڈ گگ ورکروں کو سماجی تحفظ کی یوجنا سے جوڑا جائے گا۔

* مہاتما-شری کاوش کے تحت ریاستی حکومت سبھی جاب کارڈ ہولڈرز کو سو دن کا روزگار فراہم کرے گی۔ منریگا اسکیم کی مرکزی سطح پر برخاستگی کے بعد ریاستی حکومت نے اسے اپنے ہاتھوں میں لے لیا ہے اور سبھی جاب کارڈ ہولڈرز کو سو دن کا کام اور ان کی مکمل محافظت فراہم کی جائے گی۔

* چائے بگان کے مزدوروں کی اجرت دو سو پچاس روپے سے بڑھا کر تین سو روپے یومیہ کی جائے گی، تاکہ ان کے مالی حالات بہتر ہوں اور کام کی نوعیت مستحکم ہو۔

* مخنث و خواجہ سراؤں کے مسائل کے لیے ایک مثبت لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا اور ان کی اصل پہچان کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں گے، جس میں تعلیم، ہیلتھ کیئر، روزگار، رہائشی تحفظ اور سماجی ترقی شامل ہوگی۔

* آشا ورکرس، آنگن واڑی ورکرس، ہیلپرس، پارا ٹیچرز، جزوقتی معاہدے پر ٹیچرز، سہایک، سمپرسارک، لکھ سمپرسارک، مینجمنٹ اسٹاف، اسپیشل ایجوکیشن اسٹاف، سیوک رضا کار، مضافاتی پولیس، گرین پولیس ورکرس کی اجرت میں ایک ہزار روپے ماہانہ اضافہ کیا جائے گا۔لمبے عرصے سے اجرت میں اضافہ طلب کرنے والے اور کاموں پر توجہ دینے والے ورکروں کے لیے یہ دن خوشگوار ہوں گے، اور اگر کوئی حادثہ پیش آئے تو ان کے خاندان کو پانچ لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا، بصورت دیگر ساٹھ برس کی عمر مکمل ہونے پر یہ عنایت فراہم کی جائے گی۔

* آوارہ کتے اور بلیوں کے لیے بھی انسانی ہمدری کے ساتھ بہتر علاج و معالجہ اور دیکھ بھال کا بندوبست کیا جائے گا۔ ایک فعال کمیٹی ترتیب دی جائے گی تاکہ ان جانداروں کو ہر طرح کی جدید سہولتیں فراہم کی جا سکیں۔



۰۴ خواتین خوداختیاری

کلیدی ہدف:

- خاتون خانہ کی آمدنی میں توسیع کے لیے مالیاتی اعانت بذریعہ لکشمی بھنڈار کے ذریعہ ۱,۷۰۰ روپے ماہانہ (سالانہ ۲۰,۴۰۰ روپے) مقرر، ایس سی/ایس ٹی خواتین کے لیے اور ۱,۵۰۰ روپے ماہانہ (سالانہ ۱۸,۰۰۰ روپے) جنرل کیٹیگری کے خواتین کے لیے۔
- خواتین کی مختنانہ قوت کی شرکت ۴۴.۷ فیصد تا ۵۰ فیصد تک اضافہ کیا جائے گا اگلے ۵ برسوں کے لیے، تاکہ روزگار اور انٹرپرینورشپ کی گنجائش میں توسیع ہو اور انہیں استحکام حاصل ہو، سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) ایکو سسٹم کے ذریعے۔

ہمارے کارنامے

» انقلابی پیش رفت لکشمی بھنڈار اسکیم سے ۲.۴ کروڑ خواتین مالیاتی و سماجیاتی فوائد حاصل کر رہی ہیں۔

» کنیاشری پرکلپ سے لگ بھگ ایک کروڑ لڑکیوں کو فائدے حاصل ہو رہے ہیں، ۱۸,۰۰۰ اداروں کے ذریعہ۔

» کل ۲۲ لاکھ خواتین مالیاتی اعانت حاصل کر رہی ہیں اپنی شادی کے لیے روپ شری کے ذریعہ ریاست کے۔

» کل ۲۰ لاکھ بیوائیں پنشن بھی پا رہی ہیں۔

» سبز شری کے ذریعہ ۶۸ لاکھ شپلنگ تقسیم کیے جا رہے ہیں نومولود ماؤں کو۔

» مغربی بنگال ملک میں صف اول پر ہے جہاں زیادہ تر خواتین کا اپنا ایم ایس ایم ای ہے اور ان میں سے کل ۳۱ لاکھ خواتین انٹرپرینورس بھی ہیں۔

» قرض کا اہتمام کیا گیا ہے ایس ایچ جیز کو بالخصوص ۷۰ بار تک، ۵۳۱ کروڑ کو ۲۰۱۰ ۱۱ میں اور ۳۵,۰۰۰ کروڑ ۲۰۲۵ ۲۶ میں۔

» آنند دھارا کے ذریعہ ۱.۲۱ کروڑ خواتین کو بااختیار بنایا گیا ہے اپنی زندگی گزارنے کے معاملے تک۔ ایس ایچ جیز کی تعداد میں ۱۲ مرتبہ اضافہ کیا گیا ہے، ۲۰۱۰ ۱۱ میں ایک لاکھ، ۲۰۲۵ ۲۶ میں ۱۲ لاکھ تک۔

» پانچ لاکھ خواتین ماتحت ایس ایچ جی سے منسلک گارمنٹ و یونیفارم تیاری میں تحریک حاصل کر رہی ہیں، ۱.۵ کروڑ افراد کو یومیہ روزگار مل رہا ہے۔

» ۲۰۲۴ میں ہماری حکومت نے اپراجیتا بل کو متعارف کیا، مضبوط قانونی تحفظ فراہم کرنے کے لیے خواتین کے خلاف ہونے والے تشدد کے خلاف۔

» راتیر ساتھی ایپ کو ترنمول کانگریس حکومت نے رائج کیا تاکہ فوری پریشانی میں مبتلا رات کی شفٹ میں کام کرنے والی خواتین کے لیے اور رات کے بعد کسی ضرورت کے تحت سفر کرنے والی خواتین کے لیے یقینی تحفظ فراہم ہو۔

تقریبا ۴۹ پولس اسٹیشن ریاست میں بنائے گئے ہیں تاکہ نامساعد حالات سے نپٹا جا سکے۔

» بنگال کے پنچایت راج اداروں میں ۵۱.۴ فیصد خواتین کو شامل کیا گیا ہے، ملکی اوسط ۴۵.۶ فیصد سے زیادہ۔

» بنگال میں لگ بھگ سبھی خواتین کے زچگی کو مزید یقینی بنایا گیا ہے، ابھی تک ادارے کے ماتحت زچگی کی شرح ۹۹.۳ فیصد تک پہنچ چکی ہے۔

*** آئندہ برسوں کے لیے میں نے جو بھی وعدہ کیا ہے**

گھریلو خواتین کی آمدنی میں اضافہ مالی اعانت کے ذریعہ لکشمی بھنڈار سے ہر ایک خواتین کے لیے۔

کیٹیگری کے مطابق لکشمی بھنڈار میں ۵۰۰ روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ابھی ایس سی / ایس ٹی کنبے ۱,۷۰۰ روپے ماہانہ پا رہی ہیں اور جنرل کیٹیگری کی خواتین ۱,۵۰۰ روپے ہر ماہ۔

*** ریاستی پولیس فورس میں خواتین عملے کے تناسب میں خاطر خواہ اضافہ ہم لوگوں نے کیا ہے۔**

ریاست میں خواتین کی حفاظت کے لیے محکمہ پولیس کو مزید محرک بنایا گیا ہے۔

کرمن جلی اسکیم کے تحت، مغربی بنگال کے ہر ضلع میں کم سے کم ایک ورکنگ خواتین ہاسٹل قائم کیا گیا ہے۔

ریاست میں کام کرنے والی خواتین کی حفاظت و بہتر زندگی کے لیے ہر ضلع میں نئے ہاسٹل تیار کیے گئے ہیں۔ ''اپراجیتا بل'' کی منظوری میں حکومت ہند کی غیر اعتدالی کو شامل کیا گیا ہے۔



یقینی طور پر مثالی اپراجیتا بل کو پورے طور پر تعمیلات کے لیے حکومت مغربی بنگال لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش کرنے کے بعد قابل عمل بنایا گیا ہے۔ شدت کے ساتھ صدر جمہوریہ ہند سے اسے پاس کروانے کی بھی کوششیں کی جا رہی ہیں۔راتیریر ساتھی ایپ کو نہایت ہی سخت، مؤثر اور دوستانہ بنایا گیا ہے تاکہ استعمال کرتے ہوئے خواتین کی حفاظت یقینی ہو۔

* **خواتین کو آن لائن ہراسانی اور تشدد سے بچانے کے لیے سخت اقدامات کیے گئے ہیں۔**

خواتین کے اعلی معیار کے روزگار کے مواقع کو یقینی بنایا گیا ہے۔

مغربی بنگال میں خواتین محنت کش فورس کی شمولیت میں ۴۴.۷ فیصد تا ۵۰ فیصد تک گزشتہ ۵ برسوں میں اضافہ کیا ،گیا ہے

* **متبادل روزگار اور انٹرپرینورشپ کی گنجائش کے ذریعے۔**

گزشتہ ۵ برسوں میں سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جی) اور ایس ایچ جی سے متعلقہ کریڈٹ سرکولیشن کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ متحرک ایس ایچ جی کی تعداد میں قابل قدر اضافہ کیا گیا ہے تاکہ ایس ایچ جی ایکو سسٹم سے زیادہ خواتین خود کفیل بنیں۔ ان ایس ایچ جی کے ذریعہ پل کریڈٹ کی دستیابی زیادہ ہونے سے خواتین کی شرکت میں بھی اضافہ ہوا ہے، اور ریاستی حکومت ایس ایچ جی کی فراہمی میں بھی خود کو ترجیح دے رہی ہے۔

* **ایس ایچ جی اور ہنر مندی مارکیٹنگ ہب کی تعداد میں ۵۰ سے بھی زیادہ اضافہ ہوا ہے۔**

ایس ایچ جی اور ہنرمندی ہب کی دوگنی تعداد ہو سکتی ہے، ہر ضلع میں ۲ ہب کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

ہمارے کارنامے

» ۴۰ فیصد کٹوتی بے روزگاری میں ۲۰۱۱ سے پوری ریاست میں

» ۲ کروڑ نئے روزگار کے مواقع بنگال میں لائے گئے ہیں، ماں ماٹی مانس حکومت کے ذریعہ۔

» بجٹ برائے شعبہ نوجوان خدمات اور اسپورٹس میں سات مرحلے میں بڑھائے گئے ہیں پچھلے ۱۵ برسوں میں، سرعت انگیزی و حکمت عملی کے پیش نظر نوجوان کے لیے اور پورے بنگال میں اسپورٹس کے لیے۔

» ۲۰۱۱ سے ۴۴ یوتھ ہوسٹل تیار کیے گئے ہیں، بالکل ہی جدید طرز کے۔

» ہماری حکومت نے ۹۱۲ یوتھ کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر قائم کیے ہیں، پالی تکنک کالجوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ۶۵ عدد ۲۰۱۱ تا ۲۰۲۶ میں ۳۵۷ اور انڈسٹریل ٹریننگ ادارے (آئی ٹی آئی) کی بھی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ ۸۰ عدد ۲۰۱۱ میں تا ۳۱۷، ۲۰۲۶ میں۔

» جاب طرز ہنر معلمی ٹریننگ کو اتکرش بنگلہ کے ذریعہ قائم کیا گیا ہے۔ اب تک ۴۶ لاکھ نوجوان کو اس ٹریننگ کے حیطے میں لائے گئے ہیں، اسکیم کے ذریعہ۔

* آئندہ برسوں میں بہتر کرنے پر منصوبہ بند ہیں

*** مالیاتی اعانت (بنگلہ یوباساتھی) سے ماہانہ ۱,۵۰۰ روپئے ریاست کے بے روزگار نوجوانوں کے لیے۔**

بے روزگار نوجوان عمر ۲۱-۴۰ برس والے جو دسویں جماعت پاس کرچکے ہیں اور ابھی تک بے روزگار ہیں، ان کو ماہانہ ۱,۵۰۰ روپئے مالی مدد دی جائے گی ۵ برسوں تک یا جب تک وہ روزگار سے نہ لگیں۔

*** بنگال کی تخلیقی معیشت میں اڑان**

کثیر تعداد میں مقررہ تخلیقی انڈسٹری کو فروغ دیا جائے گا، ایک کارگر پالیسی کو متعارف کیا جائے گا۔

ان کی تخلیقی صلاحیت کو بڑھاتے کے لیے انہیں مالی استحکام دیے جائیں گے۔ جدید پیداواری ڈھانچے، گلوبل مارکٹ و ذہنی اپج کی حمایت سے، جنہیں بعد میں روزگار سے انٹر پرائز سے باہم کیا جائے گا۔

*** ریاست میں ۱۰ لاکھ نئے روزگار کے مواقع کو تیز تر کیا جائے گا۔**

حکومت مغربی بنگال کی مسلسل کوششوں کے ذریعہ ایشیا کے سب سے بڑے کوئلے کی کھان دیوچا، پچامی میں گرین فیل انڈسٹری پارک پرولیا میں جنگل سندری کرمن گری کے طور پر متعارف۔ ۶ نئے انڈسٹری گلیاریاں (رگھو ناتھ پور، تاج پور، ڈانکونی، کلیانی، جھاڑ گرام، ڈانکونی، کوچ بہار، کھڑگپور، مور گرام، پرولیا کے گرودی تاکولکاتا کے جو کا تک)۔

کرما دیگتا لیدر پارک اور ساگر دیگھی سپر کریٹکل توانائی یونٹ اور کم سے کم ۱۰ لاکھ نئے روزگار کے مواقع ریاست کی طرف سے مہمیز کیا گیا ہے۔

*** حکومت کی تمام خالی جگھوں کو صحیح وقف پر پر کرنے کی یقینی کوششیں بھی کی جارہی ہیں۔**

نوجوانوں کے لیے سرکاری نوکری مہیا کرنے کے لیے تمام رکاوٹوں کو دور کیا جارہا ہے تاکہ صحیح وقت پر حکومت کے ہر شعبے روزگار فراہم کر سکے۔





۵. نوجوان کے لئے خوشگوار مستقبل کی تعمیرات

کلیدی اہداف:

- ۱,۵۰۰ روپئے ماہانہ مالیاتی اعانت بنگلہ یوباساتھی اسکیم سے پڑھے لکھے بے روزگار نوجوان ۲۱-۴۰ برس کے پاتے رہیں گے جب تک وہ روزگار سے نہ لگیں۔
- ۱۰ لاکھ نئے روزگار کے مواقع بڑے انڈسٹریل و انفراسٹرکچر کی پہل سے پوری ریاست میں۔



۰۶ شیڈول کاسٹ، شیڈول ٹرائبس ودیگر پسماندہ طبقے کی بہبود گی

کلیدی اہداف:

- تعلیمی توسیع و گزر برس کے مواقع ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی طبقے کے لیے استقامت کے ذریعہ یوگ شری کوچنگ، توسیع ایس سی / ایس ٹی ہوسٹل کے ہر ایک بلاک میں، ۱۰۰ فیصد اسکالر شپ احاطے کو یقینی بنانا بذریعہ کل ڈیجیٹل طرز سے اور وقت پر بہم پہنچانے کے لیے۔

- شدت سے کوششیں ایس ٹی کو متعارف کرنا، مہیا تو کمیونٹی اور کسان جاتی سے نیز مستحکم کرنا ادارے کو فروغ دیگر بذریعہ بڑے علاقے میں کثیر المقاصد کو آپریٹیو سوسائٹی سے سماجیاتی ترقیات و مالیاتی مدد سے (ایل اے ایم پی ایس) کے ٹرائبل ایس ایچ جی کے تحت تپشیلی بندھوا عانت سیل سے تحفظ کے لیے اور شکایتوں کو دور کرنے کے لیے۔

ہمارے کارنامے

» ۱۱ ۶۹ کروڑ افراد کو شیڈول کاسٹ، شیڈول ٹرائبس و دیگر پسماندہ طبقے کو بیک وارڈ کلاس ویلفیئر ڈپارٹمنٹ، حکومت مغربی بنگال سے کاسٹ سرٹیفکیٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔

» نومبر ۲۰۲۲ سے ڈیجیٹل دستخط کیو آر کوڈ شدہ کاسٹ سرٹیفکیٹ کو پوری شفافیت سے متعارف کیا گیا ہے، آسانی سے حاصل کرنے کے لیے۔

» ۱۴ ۶۴ لاکھ افراد ایس سی اور ایس ٹی فرقے کو پنشن بھی مہیا کیا گیا ہے جئے جوہر اور تفشیلی بندھوا اسکیم کے ذریعہ۔

» ۱,۲۷,۵۰۰ کے قریب ایس سی نوجوانوں نے قلیل معیاد اسکیل ٹریننگ بھی پا چکے ہیں، مختلف مارکٹ طرز کی تجارت سے پچھلے ۵ برسوں کے اندر۔

» ڈاکٹر بی آر امبیڈکر میدھا پرشکار اور ٹھاکر ہری چند گرو چند ایوارڈ کو بھی رائج کیا گیا ہے۔ ایس سی پریوار کے ذہین طالب علموں کے لیے

» ۳۰ ۹۰ لاکھ ایس سی طالب علم اور ۳۵ ۰۹ لاکھ طالب علموں نے پری میٹرک اسکالر شپ بھی حاصل کرچکے ہیں پچھلے ۱۵ برسوں کے اندر۔

» ۶۸ ۶۴ لاکھ ایس سی طالب علم اور ۲۹ ۲۵ لاکھ او بی سی طالبات ۲۰۱۱ میں پوسٹ میٹرک اسکالر شپ سے فیض یاب ہوئے ہیں۔

» شکھشا شری اسکالر شپ اسکیم کے تحت ۱۲۵ کروڑ ایس سی طالبان فائدہ بھی اٹھا چکے ہیں۔

» مغربی بنگال کیندو پتے کو بٹورنے سوشل سوسائٹی اسکیم سے ۳۵,۰۰۰ مستفیض کو پنشن، انشورنس و دیگر فائدے پہنچائے گئے ہیں۔

» ریاستی حکومت کی طرف سے ڈیو لپمنٹ اور کلچرل بورڈ کی بھی تشکیل ہوئی ہیں: لیپچہ تمنگ، بھوٹیا، شیرپا، لمبو، لودھا، سابر اور بھونیج جاتی کے لیے۔

» ٹرائبل کی ندھی معزز عملیات کے لیے ہماری حکومت بھر پور تعاون کیا ہے، ۷۸۴ جاہیر تھان کو ۱,۵۳۷ ماجھی تھانس کے تحفظ کے لیے۔

» ایس ایچ جی کے ۸,۳۱۴ آدہ باسی خواتین کے لیے بڑے علاقے میں کثیر المقاصد سوسائٹی / کو آپریٹیو سوسائٹی (ایل اے ایم پی ایس) کو فنڈس کے ذریعہ راحت پہنچائی گئی ہیں۔

آنے والے برسوں میں بہتر کارکردگی کی منصوبہ بندی

* **بڑے علاقے میں کثیر المقاصد کو آپریٹیو سوسائٹی کے استحکام سوشل ڈیو لپمنٹ و مالیاتی شمولیت (ایل اے ایم پی ایس) سے ایس ایچ جی سے متعلقہ آدی باسی کے لیے**

ایس ٹی کی شناخت کے لیے مہا توجاتی کی رکاوٹ کے باوجود بھی جدوجہد کو یقینی بنایا گیا۔

ہم لوگوں نے شدت آمیز طریقے سے مہا تو کمیونٹی کا ایس ٹی حیثیت کے لیے حکومت ہند سے بھی سفارش کی اور سیاسی دباؤ کو بھی کام میں لاتے ہوئے اس کام کو رسمی طور پر منظور کروانے کی ہمت نہ ہاری۔

* **وقت پر کاسٹ سرٹیفیکیٹ دینے کی آسانیاں**

وقت پر کاسٹ سرٹیفکیٹ دینے کے لیے میکنزم طرز کو رائج کیا، ۱۰۰ فیصد آن لائن طریقہ کار سے خودکار جانچ پڑتال، وقت پر خدمات کو پہنچانے کے لیے شہری سروس ڈیلوری کو زیادہ فعال و کارگر بنایا۔

او بی سی اے اور او بی سی بی سے متعلق شکایتوں کی جانچ کے لیے ایک اسپیشل ٹاسک فورس کا قیام عمل میں آیا۔

ٹاسک فورس پوری ایمانداری سے او بی سی سسٹم سمد کے تحت تمام شکایتوں کو ہر طرح سے جانچ کرنے کے بعد



اس پر عمل پیرا ہوا۔

*** پچھلے ۵ برسوں میں ۱۰,۰۰۰ / طالبان تک یوگ شری اسکیم کو پھیلایا گیا۔**

ایس سی اور ایس ٹی طالبان تک ہر ممکنہ مدد پہنچائی گئی تاکہ وہ مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کرسکیں اور بدلے میں تعلیم یافتہ روزگار سے جڑ سکیں۔ ۱۰,۰۰۰ سے زیادہ طالبان کو ضلع سطح کے مراکز سے تربیت یافتہ کیا گیا ہے، یوگ شری اسکیم کے ذریعہ۔

*** ایس سی اور ایس ٹی طالبان کے لیے بہترین ہوسٹلوں کی توسیع**

ایس سی اور ایس ٹی کمیونیٹی کے طالبان کے لیے اعلی درجے کی رہائش کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ ان کے لیے ہوسٹلوں کی بھی معقول توسیع کی گئی ہے تاکہ وہ زمانہ طالب علمی میں اطمینان سے اپنی تیاری کریں۔ ہر بلاک میں جدید طرز کا آرام دہ ہوسٹل حکومت کے ذریعہ کھولے گئے ہیں۔

*** آدی باسی اسکول میں اسمارٹ کلاسیز و اسپورٹس کی سہولتیں**

آدی باسی اسکولوں میں اسمارٹ کلاس روم اور اسپورٹس ڈھانچے کا بہترین نظم ہیں تاکہ پچھڑی جاتی کے بچوں کو بھی ہر معاملے میں مساوی مواقع ملتے رہیں۔

*** ایس سی، ایس ٹی، او بی سی پریواروں کے طلبہ و طالبان کو ۱۰۰ فیصد اسکالر شپ کا فائدہ ملتا رہے۔**

ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی پریوار کے طلبہ و طالبات کو پری میٹرک، پوسٹ میٹرک اور میرٹ کم فیس اسکیموں کے ذریعہ ہر طرح کی آسانیاں فراہم ہوتی رہیں تاکہ ان کے بچے بھی حکومت کی مدد سے ایک حسین مستقبل کی طرف گامزن رہیں۔

*** آدی باسی امدادی سیل ہر بلاک و میونسپلٹی علاقے میں تشکیل دیئے جاچکے ہیں**

آدی باسی تعاون سیل کا نظم و نسق بلاک ڈیو لپمنٹ آفیسر / سب ڈویژنل آفیسر (بلدیاتی حلقے کے لیے) کے اختیار میں ہوتا ہے، جن کی نمائندگی بلاک ارضی و آراضی اصلاح انسپکٹر، پچھڑی جاتی ویلفیئر، مقامی پولیس کے افسران و منتخب شدہ اراکین بھی ضرورت کے تحت کرتے رہتے ہیں۔

یہ سیل ایس سی / ایس ٹی شہریوں کے مسائل پر دھیان دیتے ہوئے انہیں صحیح ہدایات دیتے ہیں اور سماجیاتی اسکیموں کی ہر سہولتیں بہم پہنچاتے ہیں۔ یہ سیل سب ڈویژنل آفیسر کے زیر نگرانی سارا کام انجام دیتا ہے اور سارے اضلاع کا حلقہ اختیار ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے قلمرو میں ہوتا ہے۔

*** منڈا، کورا، ڈوم، کمبھکار اور سادگوپ برادریوں کے لیے ثقافتی اور ترقیاتی بورڈز کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔**

یہ بورڈز ہدف شدہ فلاحی اقدامات، ہنر مندی کی ترقی، روزگار کے مواقع کی تخلیق، تعلیم اور سرکاری خدمات تک رسائی کو مضبوط کریں گے، جس کے ذریعے مذکورہ برادریوں کی ہمہ گیر ترقی اور ریاست کے ترقی کے سفر میں ان کی موثر شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا۔



ہمارے کارنامے

» ایکیا شری سے کثیر اقلیتی اسکالر شپ اسکیم پورے ملک کے کسی بھی ریاست کے لیے دیے جا چکے ہیں، کل ۹۵ ۴ کروڑ اسکالر شپ کے لیے۔

» ضرورت مند اقلیتی خواتین کے باز آبادکاری پروگرام (ڈی ایم ڈبلیو آر پی) کو یقینی بنایا گیا ہے۔ کل ۲ ۶ لاکھ ضرورت مند اقلیتی خواتین مستفید ہو چکی ہیں، اور اضافی ۳۳ ۷۵۳ مکانات اس برس منظور کیے جا چکے ہیں۔

» اقلیتی طالب علموں کو تعلیمی امداد فراہم کرنے کے لیے ۱۴۰۰ اسمارٹ کلاسیز، ۱۱۵ ڈیجیٹل لیب، اور ۷۶ سائنس لیب مدرسوں کے لیے دی جا چکی ہیں۔

» ہاسٹل کے ڈھانچے میں جدیدیت لائی گئی ہے، اعلی درجے کے پورے تین کیمپس میں عالیہ یونیورسٹی کے لیے تیار ہو چکے ہیں۔

» پورے ملک میں اول درجے کا رینک مغربی بنگال کے حصے میں آیا ہے، اور اقلیتی آبادی والے علاقے میں ترقیاتی ڈھانچے کا عمل بھی تیز ہوا ہے۔

» اقلیتی امور ترقیات سے وابستہ بجٹ میں لگ بھگ ۱۰ مراحل تک اضافہ کیا گیا ہے۔

» ۹,۹۰۰ تدفین گراؤنڈز میں باؤنڈری دیوار کی تعمیر کے لیے حکومت بنگال نے ۱,۳۸۷ کروڑ روپے صرف کیے، جو اپنی مثال آپ ہے۔

» ۳,۹۰۰ کروڑ روپے کی لاگت میں حکومت نے خود کار روزگار اور انٹرپرینیورشپ پروگرامز اقلیتی طبقے کے نوجوانوں کے لیے توسیع کیے ہیں۔

» اقلیتی آبادی والے علاقوں میں ہنرمندی، ترقی اور گزر بسر کے مواقع کو مضبوط کیا گیا ہے، ۲۷ انڈسٹریل ادارے (آئی ٹی آئی) اور ۵ پالی ٹیکنکس قائم کرکے۔

وقف املاک کا موثر استعمال اور ان کی رکھوالی

*** وقف املاک کا موثر استعمال اور ان کی رکھوالی**

پوری ریاست میں کمیونٹی کو سماجی طرز پر بااختیار بنانے کے لیے وقف املاک کے ترقیاتی استعمال و تحفظ کے معاملے میں موثر قدم اٹھائے گئے ہیں، بشمول شعبۂ صحت اور تعلیمی ادارے قائم کیے گئے ہیں۔

*** عالیہ یونیورسٹی میں روزگار طرز کے کورسیز میں توسیع کا مرحلہ**

نئے کورسز، بشمول ایل ایل بی، مصنوعی ذہانت، پارامیڈیکل اور ایم ایڈ، کو شروع کیا جائے گا۔ عالیہ یونیورسٹی میں اقلیتی طالب علموں کے لیے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم ہوں گے۔

*** سافٹ-اسکل ٹریننگ کو ٹیکنیکل ٹریننگ اداروں میں رائج کیا گیا ہے اقلیتی آبادی والے علاقے**

میں موجودہ ہنرمندی خلا اور اقلیتی نوجوانوں میں روزگار کے مواقع کو جوڑنے کے لیے سافٹ اسکل ٹریننگ اداروں کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اقلیتی آبادی والے علاقے میں ۲۷ عدد انڈسٹریل ٹریننگ اداروں کا قیام عمل میں آیا ہے۔

*** اقلیتوں کے لیے کلچرل مراکز کھولے گئے ہیں**

اقلیتی مذہبی طبقے کی حمایت اور فروغ کے لیے ان کے وراثتی کلچرل تشخص کو محفوظ کیا گیا ہے، اور ریاستی حکومت کی طرف سے کلچرل مراکز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

۷. اقلیتی طبقے کے لیے فلاح و بہبودگی

کلیدی اہداف

- مؤثر طریقے سے تحفظ، استعمال، وقف املاک کے اقلیتی بہبود کے لیے، بشمول ہیلتھ و تعلیمی ادارے کا قائم مقام
- اقلیتی نوجوانوں کے لیے تعلیمی توسیع و روزگار کے مواقع بذریعہ نئے جاب طرز کورسیز کے عالیہ یونیورسٹی میں اور سافٹ-اسکل ٹریننگ ۲۷/ انڈسٹریل ٹریننگ ادارے اقلیتی آبادی والے علاقے میں

۰۸ رہائش اور علاقہ کی ترقی

مزید ۳۰ لاکھ خاندانوں کو مدد فراہم کرتے ہوئے، آئندہ ۵ برسوں کے اندر پکے گھروں کا انتظام کیا جائے گا، تاکہ ریاست کے تمام خاندانوں کے لیے باوقار رہائش کو یقینی بنایا جاسکے۔



ہماری کامیابیاں

- گزشتہ ۱۵ برسوں میں مغربی بنگال میں ۱ کروڑ خاندانوں کو باوقار رہائش فراہم کی گئی ہے۔
- مکمل طور پر ما-مٹی-مانوش حکومت کی مالی اعانت سے چلنے والے «بنگلار باڑی (دیہی)» منصوبے کے تحت ۱۴,۴۰۰ کروڑ روپے کے خرچ سے مغربی بنگال کے ۱۲ لاکھ خاندانوں کو رہائش فراہم کی گئی ہے۔ بنگلار باڑی (دیہی) منصوبے کے دوسرے مرحلے میں مزید ۲۰ لاکھ خاندانوں کو مدد فراہم کی گئی ہے، جس کے لیے ۱۹,۷۰۰ کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کیا جائے گا۔
- شہری علاقوں کے بے گھر افراد کے لیے تقریباً ۱۸,۰۰۰ کروڑ روپے کی لاگت سے ۵.۲۰ لاکھ سے زیادہ مکانات تعمیر کیے گئے ہیں۔
- مغربی بنگال حکومت کے «چا سندری» اور «چا سندری توسیعی» منصوبوں کے ذریعے ۲۸,۵۰۰ سے زیادہ چائے باغان
- مزدوروں کے لیے چھت کا انتظام کیا گیا ہے۔ «گیتانجلی» منصوبے کے تحت ۳,۵۰۰ کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تقریباً ۳.۸۴ لاکھ مکانات فراہم کیے گئے ہیں۔

آنے والے برسوں میں ہم جن کاموں کا وعدہ کرتے ہیں

آئندہ ۵ برسوں میں ہر خاندان کے لیے پکا گھر یقینی بنانا

مغربی بنگال حکومت نے گزشتہ ۱۵ برسوں میں تقریباً ۱ کروڑ گھر فراہم کیے ہیں اور آئندہ ۵ برسوں میں مزید ۳۰ لاکھ خاندانوں کو گھر بنانے میں مدد فراہم کرے گی؛ تاکہ ریاست کے تمام ۲.۵ کروڑ خاندانوں کے سر پر چھت ہونا یقینی بنایا جا سکے۔

ایک جامع علاقائی ترقیاتی منصوبے کا آغاز

ہر محلہ یا علاقے کو ایک صاف، سرسبز اور متحرک عوامی یا سب کے لیے کھلی جگہ میں تبدیل کرنے کے لیے ایک عوام دوست علاقہ نوسازی مشن شروع کیا جائے گا؛ جس کے تحت لینڈ اسکیپ پارک، واکنگ پاتھ، خوبصورت بنائی گئی سڑکیں، کھیل کے میدان، اوپن ایئر جم، نرسری، میورل (دیواروں کی تصویریں) اور کمیونٹی پلازہ تیار کیے جائیں گے۔

بہتر کچرا انتظام اور صفائی

مختلف میونسپلٹیوں میں ۹ نئے کچرا پروسیسنگ پلانٹ قائم کیے جائیں گے اور پورے بنگال میں مزید صاف اور سرسبز علاقوں کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع کچرا انتظامی منصوبہ اختیار کیا جائے گا۔





۹. باغبانی وزراعت

کلیدی اہداف:

- وقف زرعی بجٹ ۳۰,۰۰۰ کروڑ کے باغبانی و متعلقہ سیکٹروں کی مضبوطی کے لیے بشمول ۴,۰۰۰ سالانہ کی مدد بے زمین زراعتی مزدوروں کے لیے مسلسل فراہم کی جا رہی ہے، تاکہ کسانوں کے پریواروں اور سیکٹر کو مجموعی طور پر بہتر بنایا جا سکے۔
- دھان کی مطلوبہ قیمت تک ۲,۵۰۰ روپے فی کوئنٹل میں اضافہ کیا گیا ہے، جبکہ پہلے سے زیادہ کھیتی کے ڈھانچے کو وسیع کیا گیا ہے، بشمول ۵۰ نئے ٹھنڈے گودام تاکہ کھیتی کی آمدنی میں تیزی آئے اور زراعت کے تسلسل و مانگ میں بھی استحکام پیدا ہو۔

ہمارے کارنامے

- کرشک بندھو (ناتن) کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ ۱.۱۰ کروڑ ریاستی کسانوں کو مالی مدد پہنچائی جا سکے۔
- بنگال بیج بیمہ یوجنا کے تحت کھیتی کے قابل زمینوں کے تحفظ کے لیے ۱.۱۳ کروڑ کسانوں کا نقصان پورا کیا گیا ہے۔
- قابل کاشت زمین کے لیے ۶۵ فیصد آبپاشی نظام میں اضافہ کیا گیا ہے۔
- پچھلے ۱۵ برسوں کے اندر زراعتی شعبے میں ۹.۱۶ مرتبہ خرچ کیے گئے ہیں۔
- ۱۶ لاکھ چھوٹے و میعادی کسانوں کو براہِ راست فائدہ پہنچایا گیا ہے، جس میں ۵۵ لاکھ ایم ٹی دھان کے لیے مالی امداد شامل ہے۔

  میری ریاست میں کسانوں کی اموات کی شرح ۲۰۲۱ سے صفر ہے۔
- ریاست پورے ملک میں پیداواری لحاظ سے اول ہے، دھان کی پیداواری صلاحیت سالانہ ۲۵۶ لاکھ ایم ٹی تک پہنچ گئی ہے، جوٹ کی پیداواری میں نمبر ۱ اور آلو، سبزی، چائے، مچھلی اور گوشت کی پیداواری میں نمبر ۲ ہے۔
- سبھی ریاستوں اور یونین ٹریٹریز کے مقابلے میری ریاست چاول اور مکئی کی پیداواری میں نمبر ۱ پر ہے۔
- بنگال میں باغبانی کی پیداوار میں بھی ترقی ہوئی ہے، ۱.۳۷ کے ڈبلیو/ہیکٹر سے بڑھ کر ۲.۴۷ کے ڈبلیو/ہیکٹر تک، پچھلے ۱۵ برسوں میں یہ توقع افزا رہی۔
- ریاست کی طرف سے مکمل اعانت اور میکانزم اسکیم کے ذریعے باغبانی کو فروغ ملا ہے۔
- کولڈ اسٹوریج کے معاملے میں ریاست پورے ملک میں اول نمبر پر ہے اور کھیتی باڑی کے ڈھانچے میں بھی قابل قدر ترقی ہوئی ہے۔
- سمدر ساتھی اسکیم کے ذریعہ ماہی گیروں کو ۵۰۰۰ روپے کی مدد فراہم کی گئی اور ان کے مایوس وقت میں ریاست میں ۸۵ چائے بگان دوبارہ سے کھولے گئے۔
- حکومت نے دیہی زراعتی ورکروں کو دوگنی اجرت فراہم کی، جو ۱۶۷.۰۷ (۲۰۱۱) سے بڑھ کر ۳۴۷.۲۰ (۲۰۲۴) میں پہنچ گئی۔

آئندہ برسوں کے لیے ہماری منصوبہ بندی

* **وقف زراعتی بجٹ کا تخمینہ ۳۰,۰۰۰ کروڑ روپے دوسرے مالیاتی سال کے لیے متعارف کیا گیا ہے**

  تاکہ شعبۂ زراعت اور متعلقہ سیکٹروں میں مجموعی طور پر خوشحالی آئے اور اگلے اقدامات کو بھی تقویت ملے۔

  سالانہ مالیاتی مدد ۴,۰۰۰ بے زمین زراعتی مزدوروں کے لیے فراہم کی جائے گی۔ حکومت کے ٹیوب ویل اور ندی سے آبپاشی نظام میں زراعتی اخراجات کو بھی مکمل طور پر مؤثر بنایا گیا ہے۔ سیکٹر میں سبھی موجودہ اسکیموں
* **و میکانزم کی مدد سے زیادہ مستحکم اور زور آور بنایا گیا ہے۔**

  دھان کی مطلوبہ قیمتوں میں ۲,۵۰۰ روپے فی کوئنٹل اضافہ کیا گیا ہے اور اب ۲,۳۶۹ روپے اضافی فراہم کیے جا رہے ہیں۔ فراہمی سنٹروں میں توسیع کی گئی ہے، ڈیجیٹل رجسٹریشن سے کسانوں کو باہم جوڑا گیا ہے اور وقت پر ادائیگی کا نظم کیا گیا ہے۔ چھوٹے اور معیاری کسانوں کو برے حالات سے محفوظ رکھا جا رہا ہے۔

اعلیٰ درجے کے چاول کو ایکسپورٹ کرنے کے لیے شعبۂ زراعت کو جدید ترین طریقہ کار کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے۔ مکئی اور بیج کے تیل کی پیداواری میں خود انحصار کے کارنامے انجام دیے جا رہے ہیں اور پیداواری عمل میں منصفانہ طریقہ کار اپنایا جا رہا ہے۔ مکئی بیج کے تیل اور دال کی پیداواری میں زیادہ دھیان دیا جا رہا ہے تاکہ گھریلو مانگ کے تحت ۱۰۰ فیصد خود انحصار حاصل کیا جا سکے۔ مقامی پیداواری اشیاء جیسے آلو، مکئی، دال اور بیج کے تیل پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

* **ہارٹی کلچر کی پیداواری کے لیے اپجائو ڈھانچے کو پہلے سے زیادہ مضبوط اور وسیع بنایا جا رہا ہے۔**

جدید طریقۂ کار کے ذریعے پھلوں کی قسموں اور باغبانی پیداواری میں کسانوں کی آمدنی بڑھی ہے اور باغبانی کی کل قدریں بھی بڑھائی گئی ہیں۔

۵۰ نئے کولڈ اسٹوریج بھی ریاست میں بنائے گئے ہیں۔

اضافی زراعتی پیداوار کو محفوظ رکھنے اور باغبانی اشیاء کی حفاظت کے لیے حکومت نے ۵۰ نئے ٹھنڈے گودام یونٹ کو قائم کیا ہے پی پی پی طرز کے تاکہ ہریالی کی توانائی میں شدت برقرار رہے۔

* **گرین ٹی پتوں پر زراعتی انکم ٹیکس کو ۲۰۲۷ تک مؤخر کیا گیا ہے۔**

ریاست کے چھوٹے چائے بگان مالکان کو بھی فائدہ ملا ہے اور چائے کے ہرے پتوں پر زراعتی انکم ٹیکس ایک سال کے لیے مؤخر کیا گیا ہے، یعنی ۳۱.۰۳.۲۰۲۷ تک۔ یہی عمل چائے کی پیداوار کے معاملے میں بھی جاری رہے گا۔

* **ڈائمنڈ ہاربر میں ہلساہب کا قیام کیا گیا ہے۔**

مغربی بنگال جس کا اونچا مقام ہلسا مچھلی کے لئے بھی سمجھا جاتا ہے۔ بنگلہ دیش سے آبی معاہدے سے اس کا بڑا فائدہ نظر آیا ہے۔ بنگال بھی کھارے پانی کے ہلسے کو دستیاب کر رہا ہے اسی لئے ڈائمنڈ ہاربر میں مچھلی پالن بالخصوص ہلسا کو زیادہ فروغ دیا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں رعایت کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔



۱۰. انڈسٹریز:

کلیدی اہداف:

- ترقی یافتہ بنگال ۲۰۳۱ تک ۳۰ بلین کا لاجسٹک ہب کا قیام کرے گا پانچ نئے ملٹی ماڈل لاجسٹک پارک کے ذریعہ، بطور گیٹ وے برائے بھاڑا تحریک سے بنگال حکمت عملی کے کردار میں مستحکم ہوگا۔
- اگلے پانچ برسوں میں بنگال ایکسپورٹ میں دوگنا ہوجائے گا، تجارتی ایکسپورٹس فروغ سے یو ایس ڈی ۱۷ بلین (۱.۵۴ لاکھ کروڑ) تک ۲۰۳۰-۳۱ میں، بذریعہ ایکسپورٹ ترقیاتی پالیسی، لاجسٹکس میں توسیع اور انڈسٹریل ایکو سسٹم کے ذریعہ۔

ہمارے کارنامے

- مغربی بنگال انڈیا کا نیا سیمنٹ ہب بن کر بھی ابھرا ہے، لگ بھگ ۳۰ بڑے سیمنٹ پلانٹ چل رہے ہیں ریاست میں، گرین سیمنٹ پیداواری معاملے بنگال اب آگے کی جانب ہے۔
- ابھی ہماری ریاست عظیم منوفیکچرنگ ہب بن چکی ہے، مع قومی بڑے لیدر کمپلیکس کے بڑے گارمنٹ کلسٹر، بڑے ہوزیری پارک، بڑے فائونڈری پارک اور تقیب بنا ہے ریلوے منوفیکچرنگ ہب کا۔
- فولاد اور انجینئرنگ انڈسٹریز اس بات کے گواہ ہیں تیزی سے توسیع معاملے میں، فولاد کی پیداوار ۱۱ ملین ٹن ۲۰۲۴ کے مالیاتی سال میں پہنچ گیا ہے۔پیداوار لگ بھگ ۱۲ فی صد سالانہ کے، ریاست کی ٹاپ ایکسپورٹ اشیاء اب سبھوں میں فولاد بن چکی ہے۔
- لگ بھگ کل سیکٹر میں ۲۰۰ انڈسٹریل پارک چل رہے ہیں جس سے مضبوط انڈسٹریل ایکو سسٹم وجود میں آگیا ہے، گلوبل برانڈز کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔
- انڈیکس برائے انڈسٹریل پروڈکشن (آئی آئی پی) کو فروغ ملا ہے، [منوفیکچرنگ] مغربی بنگال اپریل-اکتوبر ۲۰۲۵ کی مدت میں ۵.۸ فی صد رہا، باایں ہمہ اونچا رہا ۳.۹ فی صد قومی فروغ میں۔
- ترنمول کانگریس حکومت نے شروع کیا تھا ٦ نئے معاشی کاریڈور ریاست میں (رگھوناتھ پور-تاج پور-ڈانکونی-کلیانی، ڈانکونی-جھاڑگرام، ڈانکونی-کوچ بہار، کھڑگ پور-مورگرام، پرولیا سے گرودی تا کولکاتا) معیشت کے فروغ میں اٹھان کے لئے۔
- بنگال واحد ریاست ہے ملک میں کول بیڈ میتھین (ایک صاف ایندھن) نکالنے کے معاملے میں اور ہم لوگ اس میں بھی کامیاب ہوں، نیشنل گیس نکالنے کے معاملے میں جلد، علاوہ ازیں نیچرل گیس اخراج پلانٹ بھی اشوک نگر میں ترقیات کے مرحلے میں ہے بعد میں فراہم کریں گے خالص توانائی انڈسٹریز کے لئے۔
- ہماری ریاست دوسرے نمبر پر ہے ایکٹو رجسٹر کمپنیز حوالے سے جب کہ فی کس فیکٹری کا تخمینہ آمدنی بنگال کو نظر آرہا ہے ۵.۴٦ مرتبہ گزشتہ ۱۵ برسوں میں پیداواری سے متعلق۔
- لاکھ نوجوان ریاست کے آئی ٹی سیکٹر میں روزگار سے لگے ہیں مختلف آئی ٹی اور آئی ٹی ای ایس کمپنی میں۔ ۲
- دنیا کا دوسرا بڑا کوئلہ ذخیرہ دیوچا پچامی بیر بھوم میں ترقی کررہا ہے جس سے ۱ لاکھ روزگار کی امید ہے۔
- جنگل سندری کرمانگری، پرولیا میں تیار کرے گا ۷.۵ لاکھ روزگار کے مواقع۔
- بنگال سلیکون ویلی ہمارے ڈیجیٹل حیثیت کو بدلنے میں ہے مع لاگت آئی ہے ۳۰,۰۰۰ کروڑ اور روزگار ۷۵,۰۰۰ آئی ٹی ماہرین کے۔
- ہندوستان میں عظیم ڈاٹا سنٹر ہب کی انفرادیت لے کر وجود میں آرہا ہے۔

آئندہ برسوں میں ہمارے منصوبہ بندی

* **بنگال فروغ پائے گا ھندستان میں لاجسٹکس ہب کے طور پر۔**

کم وبیش ۵ نئے ملٹی ماڈل کے لاجسٹکس پارک کا قیام بنگال میں ہوں گے تاکہ یقینی بنے گا ریاستی لاجسٹکس سیکٹر میں ،فروغ ۳۰ بلین حیثیت میں ۲۰۳۱ تک مغربی بنگال کا لاجسٹکس مقام گیٹ وے سے سبھی شمال-مشرقی انڈیا، نیپال

بھوٹان اور بنگلہ دیش بن جائے گا اور راستے کے نیٹ ورک میں توسیع ہوگی، آسانی کے لیے آٹومیٹیڈ کرائے بچانے اور بنا دقت کے نقل و حمل معاملے میں بھی۔

* **ہندستان کا بڑا ڈاٹا سنٹر ہب بن کر مغربی بنگال ابھرا ہے۔**

ہندستان کا ڈیجیٹل ڈھانچہ اپنے آپ میں ایک ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوئی ہے۔ مغربی کی سرمایہ کاری جغرافیائی حکمت عملی میں، پاور ایکو سسٹم کے اعتماد میں، ہائی اسپیڈ وابستگی، اور کارآمد سرمایہ کاری پالیسیوں پر منحصر کررہی ہے۔

* **اگلے پانچ برسوں میں بنگال کا ایکسپورٹ دوگنا ہوجائے گا۔**

بذریعہ فعالیت کے مغربی بنگال کی ایکسپورٹ پروموشن پالیسی اور مغربی بنگال کی لاجسٹکس سیکٹر ڈیولپمنٹ پالیسی سے ہم لوگوں کو امید ہے کہ ریاستی حصے میں تاثر انگیز دوگنا ہوجائے گا۔ ہندوستان کے کل سالانہ ایکسپورٹ کے ذریعہ ۲۰۳۱ میں، تجارتی ایکسپورٹ میں بھی اٹھان ہوگا یو ایس ڈی ۱۷ بلین (۱,۵۴,۲۸۸ کروڑ) تک ۲۰۳۰-۳۱ میں، جب کہ آئی ٹی فن ٹیک، لاجسٹکس اور گلوبل قابل گنجائش مراکز بھی تیزی پر لائے گا نئی لہر کے ایکسپورٹ اٹھان میں۔

* **بنگال کے انڈسٹریل و کارپوریٹ نقش قدم میں توسیع**

رجسٹرڈ شدہ کمپنیوں کی تعداد میں ابھار ہوگا ۳ لاکھ اور فیکٹریز ۱۱,۰۰۰ یونٹ تک ۲۰۳۰ میں۔ اس سے زیادہ روزگار کے مواقع ملیں گے، ریاست میں انڈسٹریز میں بھی توثیق ہوگی، مسلسل بنا رکاوٹ کے بنگال میں۔ خصوصی مقصد کی تیزی (بنگال میں صنعت کو فروغ) ایم او یو ایس کی بھرپائی میں تقویت اور ڈھانچے کے معاملے میں بے داغ سرمایہ کاری کے تبادلے۔ خصوصی مقصد یقینی کرے گا انڈسٹریل ایم او یو ایس تبدیلی کو ٹھوس پروجیکٹ سے بذریعہ منظوری میں فی الفور، ضلع سطح کی آسانیاں، اندرونی ڈپارٹمنٹل وابستگی، لگاتار نگرانی و اصلاح کے بھی مواقع۔

* **موجودہ انڈسٹریل و اکانومک کاریڈور کی توسیع**

بنگال میں موجود ۶ انڈسٹریل اور اکانومک کوریڈورس میں (رگھوناتھ پور-تاج پور، ڈانکونی-کلیانی، ڈانکونی-جھاڑگرام، ڈانکونی-کوچ بہار، کھڑگ پور-مورگرام، پرولیا سے گرودی تا کولکاتا سے جوکا) کی توسیع، پوری ریاست کے ہر کونے میں انڈسٹریل ترقیات کی فراوانی۔

* **جنگل سندری کرم نگری پروجیکٹ کی تیاری میں دھیان**

جنگل سندری کرم نگری پروجیکٹ کو تیز تر بنانے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ متبادل گرین فیلڈ انڈسٹریل ہب رگھوناتھ پور، پرولیا میں اس کی شروعات سے ۷ لاکھ روزگار میں تیزی آئے گی۔

* **دو نئے جیمس اور جیولری انڈسٹریل پارک تیار کیے جائیں گے ۶.۵ لاکھ کاریگروں کے تعاون سے۔**

بنگال ایک اہم پیداواری ذریعہ ہے گولڈ، چاندی اور کانسے کے زیورات کے اور اس کے کاریگر زیادہ تر بنگال میں پائے جاتے ہیں سپیداواری کو بڑھانے اور مقامی کاریگروں کو گلوبل جیولری سے جوڑنے کے لیے دو وقف شدہ جیمس اور جیولری انڈسٹریل پارکس کا قیام ہوگا، ہوڑہ اور ہگلی میں۔



۱۱. مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز

کلیدی اہداف:

- بنگال کی پوزیشن نمبر ایک۔ ریاست کے ایم ایس ایم ای یونٹس میں توسیع کے ذریعے ۹۰ لاکھ سے ۱.۵ کروڑ ایم ایس ایم ای یونٹس قائم کرنا اور اگلے پانچ برسوں میں ۶۰ لاکھ نئے انٹرپرائزز کی تخلیق۔
- انٹرپرینورشپ کو مضبوط کرنا اور ایکسپورٹ کے شعبے میں قیام کے لیے ۳۰۰ نئے ایم ایس ایم ای کلسٹرز اور ۴ زونل ایم ایس ایم ای ایکسپورٹ ہب قائم کرنا۔

ہمارے کارنامے

- بکل ۹۰ لاکھ فعال میڈیم، اسمال اور مائیکرو انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) مغربی بنگال میں، پورے ہندستان میں دوسرے رینک پر ایم ایس ایم ای کی فعالی تعداد میں خواتین پہلے نمبر پر ہیں۔
- دسترس ایم ایس ایم ای کے ۱۴ مرتبہ فروزاں ایم ایس ایم ای کلسٹر ۴۹ کلسٹر ۲۰۱۱ میں سے بڑھا کر ۷۱۰ کلسٹر فروری ۲۰۲۶ میں پہنچ گیا ہے۔
- حکومت کا اپنا ایم ایس ایم ای انڈسٹریل پارک بڑھا ہے، ۲۰۱۱ میں ۲۹ پارک تھے جو ۲۰۲۶ میں ۵۴ پارک ہو گئے ہیں، بشمول مشترکہ ٹیکسٹائل پارک، معنون سلک پارک و ایگرو انڈسٹریل پارک وغیرہ۔
- حکومت کی مداخلت کے سبب، ریاستی سطح کے بنکرس کمیٹی (ایس ایل بی سی) کے بینک قرض سے ایم ایس ایم ای سیکٹر میں ترقی کی لہر چل پڑی، ۲۰۱۱ میں ۱۲,۳۰۰ کروڑ تھی جو دسمبر ۲۰۲۵ تک قریباً ۲ لاکھ کروڑ ہو گئی۔
- ۲۰۱۱ سے قبل حکومت کی اعانت انڈسٹریل پارک صفر تک تھی، آج ۴۷ ایسے پارک ہیں۔
- کرما دگنتا، ہندستان کا سب سے بڑا لیدر پارک، جو مغربی بنگال کے بان تلہ میں قائم ہے، ۵ لاکھ افراد یہاں کام کرتے ہیں۔
- ہماری حکومت نے تیار کیا ہے ۵۴۰ مارکیٹنگ کمپلیکس/ہاٹ مارکیٹنگ، حمایت حاصل کرنے کے لیے ایس ایچ جی کے بشمول وشوکھدرا بازار بول پور میں، لیدر اور کاٹیج پروڈکٹ مارکیٹنگ ہب، شلپنا علی پور میں، بنگلار ہاٹ نیوٹاؤن میں، بسوا بانگلا، اور بنگلار ساڑی، برانڈیڈ طرز کے کل ۳۶ آئوٹ لیٹ ریاست کے اندر و باہر پھیلے ہیں۔
- ۱,۱۷,۰۰۰ لوم ریاست کے بنکروں کے درمیان تقسیم کیا گیا ہے پچھلے ۱۱ برسوں میں۔

لگ بھگ ۱,۵۰۰ جدید پاور لوم حکومت کی عنایت سے قائم کیا گیا ہے، فیبرک پیداواری میں سالانہ بڑھوتری ۱۰ کروڑ میٹرس تک ہوئی۔

آئندہ برسوں کے لیے عملی منصوبہ بندی

* **فعال میڈیم، اسمال اور مائیکروں انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) یونٹ معاملے میں بنگال کا مقام اول ہے۔**

مغربی بنگال موجودہ معیار کے معاملے میں ملک میں دوسرے نمبر پر ہے۔ کل ایم ایس ایم ای یونٹ کے ۹۰ لاکھ یونٹ کی جگہ میں، ۶۰ لاکھ یونٹ کا قیام ہوگا اگلے ۵ برسوں میں، جس کے بعد ۱.۵ کروڑ یونٹ میں شمار ہوگا جو ملک کا سب سے بڑا مانا جائے گا۔

* **ایم ایس ایم ای کلسٹر و انٹرپرینورشپ کی توسیع**

اگلے ۵ برسوں میں بنگال میں ۵ لاکھ انٹرپرینورس کا وجود ہوگا، بذریعہ بنے گا ۳۰۰ نئے ایم ایس ایم ای کلسٹر پوربی ریاست میں۔ آدھار پر ۱۵ لاکھ کروڑ دستیاب ہوگا ایم ایس ایم ای سے۔

* **نئے انڈسٹریل پارک کو وجود ۱۵۰**

معیشت میں خاطر خواہ تیزی، جوشلے انڈسٹریل کو ہر طرح کی آسانیاں دینے پر ۱۵۰ نئے تیار شدہ پارک ریاست میں بنایا جائے گا۔

* **زونل ایم ایس ایم ای ایکسپورٹ ہب بن جانے کے بعد ایکسپورٹ میں تیزی**

زونل ایم ایس ایم ای ایکسپورٹ ہب کا قیام ہوگا: ہوڑہ، درگا پور، برہم پور اور علی گوڑی میں خصوصی دھیا دیا

جائے گا ۔ ایکسپورٹ میں تیزی کے اعلیٰ جوشیلا سیکٹر میں بشمول ٹیکسٹائل، اپارل، لیدر، جیم و جیولری، انجینئرنگ اور دستکاری کے۔

❋ نیچرل فائبرز وجود میں لانے کا مشن

ایک جامع جوٹ انڈسٹریز کو وجود میں لانے کا مشن اختیار میں لیا گیا ہے، دوبارہ سے سلک جوٹ مل کھولنے کا اور جوٹ سے تیار شدہ مارکیٹنگ کا پسندیدہ و معروف سامان کے لیے۔ علاوہ ازیں زیادہ دھیان دیا جا رہا ہے پھر سے تازہ کرنے اور نیچرل فائبرز و ٹیکسٹائل کو فروغ دینے میں۔

❋ بنگال کا تیار کردہ، غیر معمولی سامانوں کا ریاست کے لیے

متعارف ''میڈ ان بنگال'' اعزازی شناخت، مستند و ترقی دینا۔ ریاست کے غیر معمولی اشیاء کا یقینی اختیارات، تحفظ کرنا، روایتی دستکاری کو گلوبل مارکیٹ کی توسیع کسی حد تک اور مقامی کاریگروں کی زندگی مستحکم بنانا۔ اس معاملے میں روایتی پروڈکٹ جیسے تولائی پانجی چاول، بشنو پوری بالوچری، ٹیراکوٹا مورتیاں، ڈوکرا کاریگری وغیرہ۔ ان کے علاوہ نئے پسندیدہ پروڈکٹ جن کا محاسبہ کیا جا رہا ہے شامل کرنے کے لیے۔

❋ عالمی نظریت میں توسیع اور موجودہ بسوا بنگلا

بسوا بنگلہ کی اہمیت پر یمیم انٹرنیشنل برانڈ کا ہوگیا ہے جو پیش کر رہا ہے بنگال کا نفیس ہینڈ لوم، دستکاری، ایگرو پروڈکٹ و تخلیقی انڈسٹریل کو اس میں شامل ہیں۔

گلوبل ریٹیل شرکت داری

ای-کامرس کی توسیع

عالمی تجارتی میلے میں شمولیت

مضبوط جی ا نشان کی ترقی

کوالیٹی سرٹیفیکیشن

معاصر ڈیزائن میں ندرت کاری اور برانڈنگ پیش رفت، جس کی وجہ سے بسوا بنگلہ ایک بھروسہ مند اختیار، علامت، نفیس و کلچرل شان، برانڈ بنگال عالمی اسٹیج پر متمکن۔



۱۲. ہیلتھ کیئر

کلیدی اہداف:

- قابل برداشت ہیلتھ کیئر کی آسانیاں سب کے لیے بذریعہ بندوبست، سالانہ دورے چکتسا کیمپ کے ہر بلاک و شہر میں قائم کیا گیا ہے، فیئر پرائس میڈیسین شاپ کے سبھی بلال لیول ہیلتھ سہولتوں کے۔
- ہیلتھ کیئر گنجائش کی اضافی قوت کو بڑھایا گیا ہے۔ سواستھ ساتھی ہاسپٹل نیٹ ورک سے یقینی بنایا گیا ہے کہ ہر ضلع میں اسپتال اور میڈیکل کالج کی سہولتیں جدید طرز کے انفرااسٹرکچر کے ساتھ دستیاب ہوں۔

ہمارے کارنامے

- بنگال میں ہیلتھ کیئر پر عوامی اخراجات میں چھ مرتبہ اضافہ ہوا ہے ۲۰۱۱ سے۔
- سواستھ ساتھی کے ذریعہ آٹھ کروڑ ستر لاکھ افراد سے دو کروڑ پینتالیس لاکھ کنبے ہیلتھ انشورنس کے فائدے پا رہے ہیں، ریاست میں پچھہاسی فیصد کنبے اس اسکیم سے جڑے ہوئے ہیں۔
- لگ بھگ ستر ہزار کروڑ روپے ہیلتھ کے ڈھانچے کی مضبوطی میں صرف کئے جا چکے ہیں، مع چودہ نئے گورنمنٹ میڈیکل کالج، بتیس سپرا اسپیشلٹی ہاسپٹل، تیرہ ہزار پانچ سو کے لگ بھگ سواستھ ساتھی کینڈر، چھہتر سی سی یو، ایچ ڈی یو کے، سترہ ماں و اطفال ہب، تیرہ مائوں کے لئے انتظار گاہ، ایک سو سترہ فیئر پرائس میڈیسین شاپ اور ایک سو اٹھپن مفت جانچ مراکز تیار کیا جا چکا ہے۔
- سرکاری اسپتالوں میں بستروں کی تعداد میں اضافہ ہوا چھتیس اعشاریہ پچیس فیصد تک، اکہتر ہزار ۲۰۱۱ میں تا ستانوے ہزار تک۔
- بنگال میں ٹیلی میڈیسین کے ذریعے کل سات کروڑ کنسلٹیشن کی شروعات ہوئی، ایم بی بی ایس سیٹوں کی تعداد ایک ہزار تین سو پینتیس سے بڑھا کر چھ ہزار تین سو انہتر تک۔
- سواستھ بندھوا اسکیم سے دو سو دس گشتی میڈیکل یونٹ عملی طور پر لوگوں کے دروازے تک جا کر ہیلتھ کیئر خدمات انجام دے رہی ہیں۔
- شیشو ساتھی کے ذریعہ چون ہزار بچوں کی بقا کے لیے سل کی سرجری کی آسانیاں فراہم کی گئیں۔
- چھبیس لاکھ لوگوں کی مفت کیٹرکٹ سرجری کروائی گئی اور چون لاکھ کو مفت چشمے فراہم کئے گئے۔
- نرسنگ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس میں سیٹوں کی تعداد دو ہزار دو سو پینس سے بڑھا کر اٹھائیس ہزار پانچ سو سنتالیس تک پہنچ گئی۔
- ۲۵۲۵ میں ادارہ جاتی زچگی بنگال میں ننانوے اعشاریہ تیرہ فیصد تک پہنچی، زچگی اموات کے معاملے میں شرح سترہ فی ۱۰۰۰ رہی۔
- ہندستان کا پہلا عوامی فنڈیڈ کورڈ بلڈ بینک (اسٹیم سیل محفوظ گاہ) کولکاتا کے اسکول برائے ٹروپیکل میڈیسین کا آغاز ہوا ہے ترنمول کانگریس کی سرپرستی میں۔

آئندہ برسوں کے لئے ہمارے عملی منصوبے

* **دوارے چکتسا کیمپ کا انعقاد ایک سال میں ہر بلاک اور شہر میں کیا جاتا ہے۔**

سالانہ ہیلتھ کیئر کی سہولت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ لکس ہائی کیس منتقل کرکے میڈیسین اور بیماری سمجھ کر مریض کی حالت دیکھ کر احتیاط برتا جاتا ہے تاکہ کوئی بھی مریض بنا علاج کے نہ رہ جائے۔

* **دوارے چکتسا کیمپ کا انعقاد ایک سال میں ہر بلاک اور شہر میں کیا جاتا ہے۔**

سالانہ ہیلتھ کیئر کی سہولت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ لکس ہائی کیس منتقل کرکے میڈیسین اور بیماری سمجھ کر مریض کی حالت دیکھ کر احتیاط برتا جاتا ہے تاکہ کوئی بھی مریض بنا علاج کے نہ رہ جائے۔ ہر بلاک میں دوائی کی دکانوں میں قیمت کے معاملے میں شفافیت۔ فیئر پرائس میڈیسین شاپ سبھی بلاک لیول پی ایچ سی میں اور دیسی اسپتالوں میں قائم کیا گیا ہے تاکہ جنریک دوائیاں واجب داموں میں مل جائیں اور شہری کے لئے دقت نہ ہو۔

پوری ریاست میں مونیر ساتھی ہیلپ لائن کو متعارف کرکے توسیع کیا گیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر کسی دماغی مریض کے لیے ایس او ایس کال کرکے بلانے کی بھی آسانی فراہم کی گئی ہے۔

۲۴ ۷ ریاست گیر ایمرجنسی ہیلپ لائن (سواستھ انگٹ سے ملحق) مونیر ساتھی، نازک وقت پر فوراً آجائے گا، خودکشی اقدامات میں بھی نزدیکی آسانیاں ملنے کا امکان ہے۔ شہر و دیہات میں دماغی ہیلتھ کیئر کی بھی بہتر و منظم آسانیاں ہیں۔

* **استحکام و تیاری ہیلتھ کیئر سہولت و اضافی میڈیکل گنجائش۔**

ہر ایک ضلع میں میڈیکل کالج اور اسپتال کی سہولت دی گئی ہے۔ بالکل ہی قریب میں اور موجودہ سبھی میڈیکل کالج و اسپتال میں تمام میڈیکل ٹیکنالوجی کا بہترین نظم ہے نیز تربیت یافتہ ٹیکنیشین کو بھی امراض کے مینجنگ کمپلیکس میں ہر وقت تیار رکھا گیا ہے۔

* **سواستھ ساتھی نیٹ ورک اسپتالوں کی توسیع۔**

ہیلتھ کیئر میں آسانی پیدا کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ اسپتالوں کو ساتھی نیٹ سے جوڑا گیا ہے جس سے دیہی و دوردراز علاقے پر دھیان دیا جائے۔

* **غیر متعدی امراض کے یونیورسل اسکریننگ کی آسانیاں۔**

کینسر و ذیابیطس جو ظاہر ہونے کے بعد نہایت ہی پیچیدہ مانا جا رہا ہے پوری دنیا میں، ان سے بچاؤ کے لئے طرزِ زندگی میں بدلاؤ، وکھانے پینے میں پرہیزی کرنا، بیداری پروگرام کے ذریعہ سبھی سرکاری اسپتالوں میں پابندی سے کیا جانا ہے۔

* **ریاستی حکومت کے وظیفہ خوار بھی ہیلتھ کیئر کے اضافی فائدے پائیں گے۔**

ریاستی حکومت کے وظیفہ خوار بھی ہیلتھ کیئر کے اضافی فائدے پائیں گے۔ مغربی بنگال میں ہیلتھ اسکیم کے تحت وظیفہ خوار کو مفت میں علاج کی آسانیاں دی گئی ہیں۔ ۷۵ فیصد اضافہ اخراجات کا دباؤ پڑا ہے، ۲ لاکھ کوریج میں۔

* **مشرقی ہندستان میں میڈیکل ویلیو ٹورزم بنگال کا مرکز بن کر ابھرا ہے۔**

مغربی بنگال اس معاملے میں اپنی پہچان بنا چکا ہے۔ ایڈوانسڈ میڈیکل آسانیاں، جو اعلیٰ پائے کا ہیلتھ کیئر فراہم کرتا ہے، بالکل ہی کم خرچ پر پاس پڑوس ملکوں کے مریضوں کا بھی یہ پسندیدہ مقام بن چکا ہے۔ حکومت مغربی بنگال نے ایک الگ طریقے کا پورٹل آنے والے مریضوں کے لیے تیار کیا ہے تاکہ انہیں بروقت مشورہ کرنے کے بعد علاج معالجے سے شفایابی مل جائے۔

مغربی بنگال اس وقت ایک ایسی پسندیدہ جگہ بن کر ابھرا ہے جس سے مشرقی انڈیا میں میڈیکل ٹورزم کو فروغ ملا ہے۔



۱۳. ایجوکیشن

کلیدی اہداف

- قائم کیا گیا ۴۳۰ ماڈل اسکولس پوری ریاست میں ایک بلاک میں کم سے کم اعلیٰ طرز کے ایجوکیشن کی سہل توسیع کے لیے اور جدید سکھانے کا ڈھانچہ۔
- جدید ترکیا گیا سبھی سرکاری اسکولوں کو ماتحت بنگلار سکشاتین کے مع جدید گنجائش کے ساتھ بشمول اسمارٹ کلاس روم، کمپیوٹر لیب، برقیات اور ڈھانچے میں ترقی کے ساتھ۔

ہمارے کارنامے

- بایک کروڑ طالبہ سہارا پا رہی ہیں بذریعہ نادر، ایوارڈیافتہ کنیا شری اسکیم سے۔ کل ۱.۴۴ کروڑ طالب علم سبز ساتھی اسکیم سے سائیکل بھی حاصل کر رہے ہیں۔
- تقریباً ۱.۶۵ کروڑ طالب علم (پری-پرائی-کلاس ۱۲) کو سالانہ مفت میں کتابیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ ۱.۰۶ کروڑ طالب علم مختلف کلاسیز کے یونیفارم، جوتے اور اسکول بیگ بھی پا رہے ہیں۔
- ۱.۱ کروڑ اندراج شدہ طالب علم (پری-پرائمری-۸) والوں کو گرم تیار شدہ کھانے روزانہ مہیا کروائے جا رہے ہیں کولڈ مڈڈے میل پروگرام کے ذریعہ۔
- مغربی بنگال گواہ ہے کہ کثیر طالب علم اندراج شرح کا سرکاری اسکولوں میں پورے طور پر ۸۹ فی صد بمقابلہ قومی اوسط ۵۲ فی صد کے۔
- بنگال گواہ ہے زیرو ڈراپ آؤٹ، پرائمری اور اپر پرائمری سطح کے ۲۰۲۳ سے۔
- ۵۳ لاکھ طالب علم کو اسمارٹ فون اور ٹیب واسطے کی مدد ملے، ڈیجیٹل سیکھنے کا بذریعہ بچوں کے خواب اسکیم سے۔
- کل ایک لاکھ نوجوان کو فائدہ پہنچ رہا ہے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم سے تاکہ اعلیٰ تعلیم کا خواب پورا ہو سکے۔
- ۳۳.۶۵ لاکھ طالب علم حاصل کر رہے ہیں اعلیٰ تعلیم وظیفہ سوامی ویویکانند میرٹ-کم-مینس اسکیم سے۔
- علاقائی زبان کے فروغ کے لیے ۴۵۶ سنتھالی میڈیم اسکول، ۱۹۸ راج بنسی میڈیم اسکول اور ۲ کامتاپوری اسکول قائم کیا گیا ہے۔
- لڑکیوں کی تعلیم کی حمایت میں ۳۴۷ گرلس ہاسٹل بنائے گئے ہیں تاکہ محفوظ رہے ریائشی اسکولنگ۔
- ۲۰۱۱ تک ۱۲ یونیورسٹیز کا چلن تھا۔
- اب بنگال میں یونیورسٹیز کی تعداد ۴۲ ہے، ریاستی تعاون کے انڈیا میں شمار ہوتے ہیں۔

آئندہ سالوں میں ہمارے عملی منصوبے

* **سارے سرکاری اور حکومت کے امداد سے چلنے والے ہائر سکنڈری اسکولوں میں ایڈوانسڈ ڈجیٹل لیب کی آسانیاں فراہم کی گئی ہیں۔**

موجودہ تیز ٹیکنالوجی کے عہد میں جاب مارکیٹنگ سے دو بدو ہونے کے لیے بچوں کو بنگال خود اعتماد بنا رہا ہے۔



* **نصاب میں بنگال کی تاریخ کے زریں دور کو متعارف کروایا گیا ہے (بنگال کا فخریہ گاتھا) سبھی سرکاری اور حکومت سے امدادی اسکولوں میں۔**

مغربی بنگال میں سماجی، تمدنی تاریخ کے خاکے کو نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے بشمول عہد نشاۃ ثانیہ کو سبھی سرکاری اور نیم سرکاری اسکولوں میں تاکہ طالب علم بنگال کی قدیمی روایت و اتفاق کی جانکاری حاصل کریں۔

* **ریاست کے سبھی بلاک میں ماڈل اسکول کا قیام کیا گیا ہے۔**

مالیاتی تقویت ۲۵۰۰ کروڑ ایشین ڈیولپمنٹ بینک سے ملی ہے اور کل ۴۳۰ ماڈل اسکول ریاست میں قائم کیے جائیں گے، کم سے کم ایک ہر بلاک میں اور دو ۸۷ پسماندہ بلاک میں۔
کل ۴۳۰ ماڈل اسکول ریاست میں قائم کیے جائیں گے، کم سے کم ایک ہر بلاک میں اور دو ۸۷ پسماندہ بلاک میں۔

* **بڑھایا گیا ہے عوامی اخراجات سے ایجوکیشن پر ۴.۵ فیصد جی ڈی پی کا۔**

ریاست میں تعلیمی توسیع، ڈھانچے اور معقول حمایت پورے تعلیمی سطح کے حکومت بڑھائے گی، ایجوکیشن پر خرچ ۴.۵ فیصد جی ڈی پی کا۔

مجموعی جدید تر ڈھانچے سبھی سرکاری پرائمری، اپر پرائمری اور سکنڈری اسکولوں کے بنگلار سکشا تین سے۔

* **ایک مکمل جدید ڈھانچے سبھی اسکولوں کے لیے فوری ضرورت کے تحت ہو گی۔**

ٹوائلیٹ کے ساتھ پانی کی فراوانی، معقول ٹیچرز اسٹاف، الیکٹرک اسمارٹ کلاس روم، کمپیوٹر لیب اور کمپاؤنڈ دیواریں۔

نو علاقے میں ترقیاتی کام ہوں گے: فرنیچر، رنگ و روغن، مرمتی کام، گرین چاک بورڈ۔



۱۴. تغذیہ

کلیدی اہداف:

- کھادیہ ساتھی کے تحت غذائی تحفظ کی شمولیت ہر ایک معتبر گھروں کے لیے مع صفر چھوڑ کر غلطیاں و بے داغ اناج میں رعایتوں کی سہولت
- آخری سرے تک اناج کی راحت رسانی گاڑیوں کے ذریعہ صحیح وقت پر شفافیت کے ساتھ تقسیم کرنا و چوری کا انسداد و بنا تفریق کے

ہمارے کارنامے

» ۹/ کروڑ افراد پوری طرح سے رعایتی راشن پا رہے ہیں کھادیہ ساتھی سے بے دام ۱,۰۹,۴۶۸/ کروڑ۔

» ۷.۵/ کروڑ مستفیض دوارے راشن سے فائدہ اٹھا رہے ہیں دوارے راشن کے ذریعہ جس پر لاگت آئی ہے ۱,۷۱۷/ کروڑ۔

» بائیو میٹرک طرز کا خود کار سروس آسانیاں پورٹل کام کر رہا ہے پورے یقین کے ساتھ صفر پیپر ورک اور زیرو ریڈ ٹیپ کے جلد ڈیلیوری انجام دہی کے لیے۔

» اناج کی ذخیرہ اندوزی کی صلاحیت میں بڑھوتری ہوئی ہے ۶۳,۰۰۰/ میٹرک ٹن (۲۰۱۱ میں) اور آج ۱۲.۵۰/ لاکھ میٹرک ٹن ہے۔

آئندہ سال میں کام کی منصوبہ بندی

* **اناج تحریک میں شفافیت گاڑیوں کے ذریعہ آخری سرے تک**

تعمیلات گاڑیوں کے ذریعہ نشاندہی نظام صحیح وقت کا اندازہ لگا کر اناج کے میل سے گاڑیوں کے ذریعہ فراہمی اس کے بعد ایف پی ایس ڈیلروں تک اناج کی رسائی ہوجائے تاکہ چوری و تفریق کی گنجائش باقی نہ رہے۔

بیقینی شمولیت فوڈ سیکوریٹی و سروس ڈیلیوری میکانزم بندی

ہر گھروں کو کھادیہ ساتھی سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ غلطیوں کا ازالہ ہوجائے ،آسان خود کار خدمات اور دھیان میں رکھا جائے گا دوردراز کے ضرورت مند اہل خانہ کو۔





۱۵. راستے

کلیدی ہدف:

- ۱۵,۰۰۰ کیلو میٹر نئے راستے تیار ہوئے ہیں پاتھ شری کے ذریعہ پچھلے ۵ برسوں میں تاکہ پورے ریاست کے تعلقات میں توثیق ہو۔
- ترقی ہوئی ہے راستے مامونیت کے ڈاٹا طرز کے اقدامات کے ہدف سے بشمول اچھے راستے، اچھے انتظامات سے ہر نا مساعد حالات کے تحت۔

ہمارے کارنامے

۲۰۱۱ سے کل ۱,۸۳,۰۸۴ کیلو میٹر ریاستی شاہراہوں، دیہی راستے، و دیگر راستے کی تیاریاں یا پورے ریاست میں راستوں کی مرمتی کام ۳۶۱ بڑے و معینہ بریج اور ۲۰ آر او بی بریج پر راستے بھی تیار کئے جاچکے ہیں جس میں میں ۸۳,۰۰۰ کروڑ کا لاگت آیا ہے۔

پاتھ شری ۱، ۲، اور ۳ کے تحت ۳۹,۰۰۰ کیلو میٹر راستوں کی تیاری ہوئیں لاگت آیا ۱۰,۹۰۲ کروڑ اس میں راستے سے متعلق پی یم جی یس وائی جو کہ طے تھا سنٹرل فنڈس کے بغیر ہی ہوا۔ پاتھ شری ۴ کے لئے ریاستی حکومت تیاری کے لئے تمام اقدامات کرچکا ہے۔ ۲۰,۰۳۰ کیلو میٹر راستے کے لئے لاگت ۸۴۸۸ کروڑ کے لئے۔

راستے تیاری کے معاملے میں بنگال اس تحریک کو فروغ دینے میں قائد کا درجہ رکھتا ہے۔ پلاسٹک کی ردیوں کو بھی راستے کی تیاری میں صرف کیا۔ اور بنانے کے لئے منصوبہ بند ہے۔ ۶۵,۰۰۰ کیلو میٹر کا ''پلاسٹک روڈ'' ۳,۶۳۹ گاؤں میں۔

ریاست کو نیشنل ہائی وے ایکسیلنسی گولڈ ایوارڈ بھی تفویض کیا گیا ہے۔ غیر معمولی کام کے لئے تحدی حالات میں بنانے کے لئے ہائی لیول بریج کا ندی تہانیہ، دوانیہ پر جنوبی ۲۴ پرگنہ میں، مغربی بنگال کے۔

عزت ۔آف وزیر اعلی ممتا بنرجی نے افتتاح کیا ۲ ۴۴ کیلو میٹر کلیانی ایکسپریس کا ۲,۵۰۰ کروڑ کے لاگت میں یہ ایک واحد، آزاد، ۴-۶ لین کا ریڈور ہے ۲۱ فلائی اوور کے ساتھ، مشینی سیڑھی، اور چھ راستے میں اندرونی جو باہم ہوا ہے ۱۶ کیلو میٹر بیل گھڑیا ایکسپریس سے ۴۰ منٹ کے اندر ایئر پورٹ تک رسائی کلیانی سے پروجیکٹ نے کر دکھلیا۔ بیل گھڑیا تا باروجا گولیا براہ کمپا موڑ سہل طریقے سے اس سے سماجیاتی و معاشی فروغ بھی ہوا ہے۔ شمالی ۲۴ پرگنہ اور ندیا میں۔

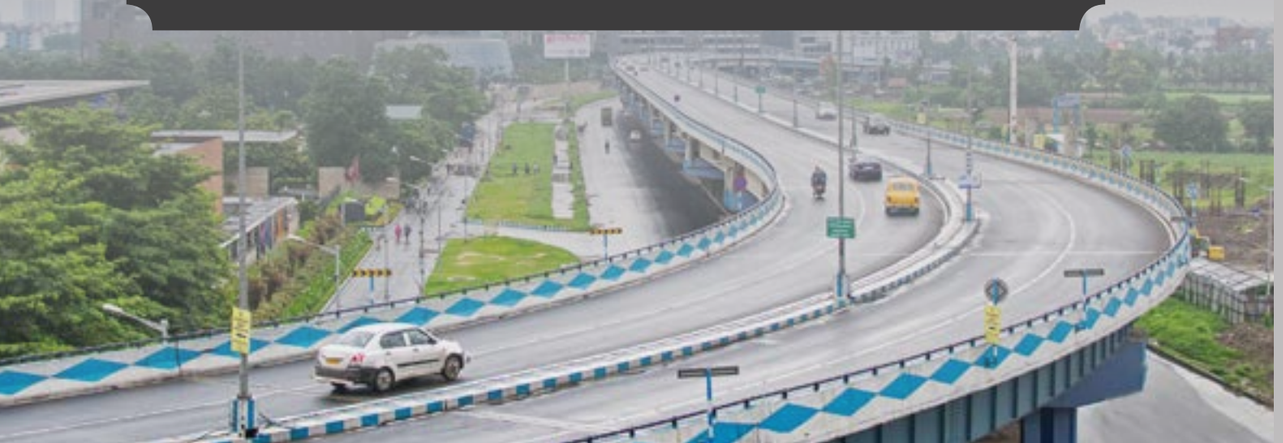
آئندہ برس کے لئے وعدے پر کاربند ہوں

* **پاتھ شری کے ذریعہ ۱۵,۰۰۰ / کیلو میٹر تک کے نئے راستے کی تیاری**

ریاست کے سبھی رہنے والوں کے لئے موثر و رابطے والے راستے کی توثیق ۱۵,۰۰۰ کیلو میٹر تک کے نئے راستے دوسرے ۵ برسوں کے اندر تیار ہوا مثالی پاتھ شری اسکیم سے۔ دیہی راستوں کے ۲,۵۵,۴۸۵ کیلو میٹر کے لئے موقع موقع سے بہتری اور دیکھ ریکھ کا منصوبہ بھی زیر عمل ہے۔

* **راستے کی مامونیت پر بھی عملی دھیان**

ہدف، ڈاٹا طرز کے اقدامات بشمول خوبصورت راستے کی توسیع، فعال کمک، عوامی بیداری، و فوری ایمر جنسی طلب کو بھی یقینی بنایا گیا ہے تاکہ راستے میں ہونے والے حادثات کو ٹالا جاسکے۔





۱۶. پانی

کلیدی ہدف:

- یقینی بنایا گیا ہے ۱۰۰ فیصد فعال گھریلو ٹیپ، واٹر کنکشن، بذریعہ توسیع جل سپنو سے کل ۱,۷۵ کروڑ مضافاتی کنبے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔
- واٹر جانچ لیبارٹریز کا ہر ایک بلاک میں سہولت کو وسیع کیا گیا ہے: ۲۱۶ تا ۳۶۵ لیب تاکہ وثوق سے صاف پینے کا پانی ملے اور مضر اثرات کا بھی پتہ چل جائے۔

ہمارے کارنامے

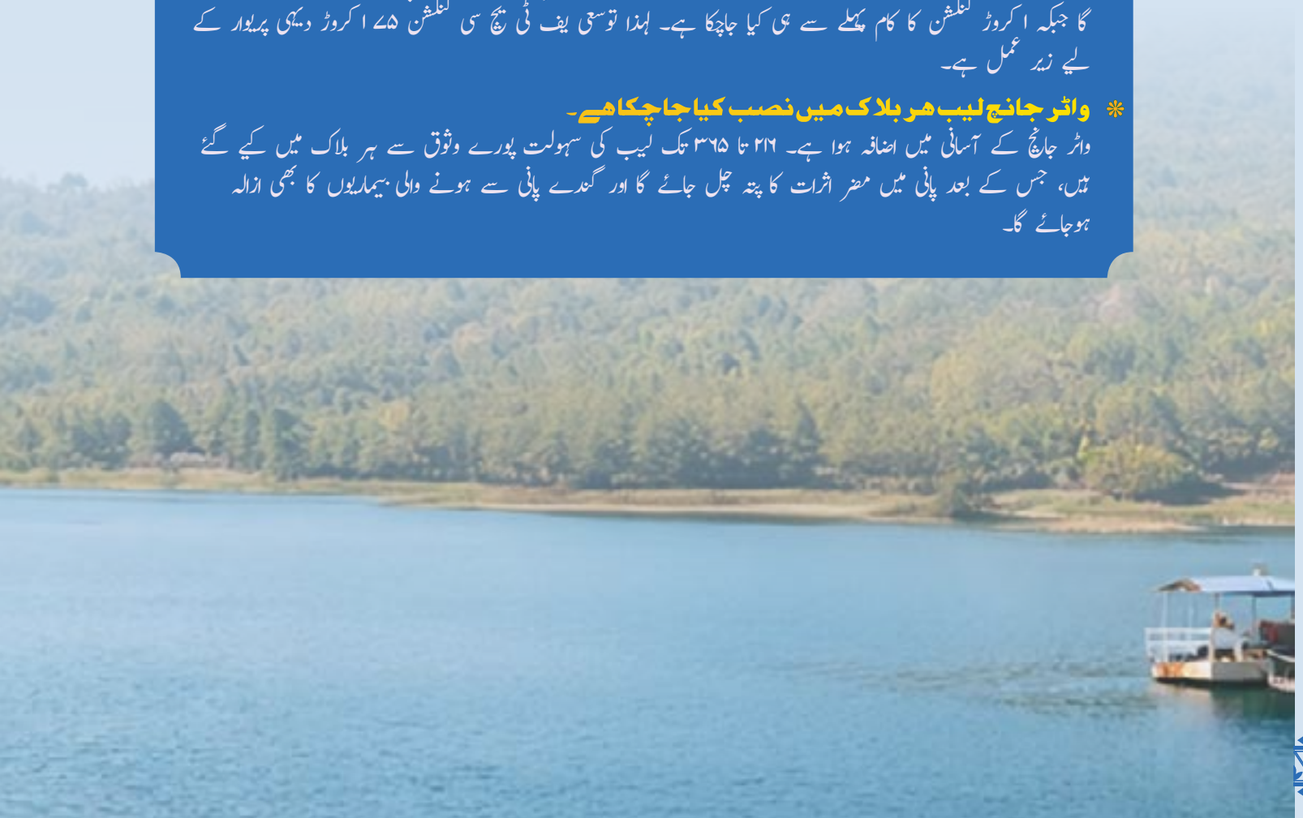
- ۱ کروڑ گھروں میں مہیا کیا گیا ہے فعال گھریلو ٹیپ رابطے بذریعہ جل سپنو پروگرام کے تحت۔ دیہی بنگال میں ۱۵ برسوں قبل محض ۲ ۱۴ لاکھ ٹیپ کنکشن بھی مہیا کیے جاچکے ہیں۔
- قابل عمل اور پوری تیاری سے ۲,۸۴۷ پائپ واٹر سپلائی اسکیم کا ۶۵۰ کروڑ سے زیادہ مغربی بنگال کے دیہی آبادی والے علاقے میں صاف قابل استعمال پانی دیے جاچکے ہیں۔
- کل ۲۱ ۶۸ لاکھ جاب کارڈ ہولڈرس کو لائے گئے ہیں ماتحت مہاتما شری، میں تاکہ جل سپنو اسکیم پر عمل درآمد کیا جاسکے۔ کل ۱۳ ۹۰ کروڑ افراد کو یومیہ کام سے مربوط کیا گیا ہے، جس کے لیے کل اجرت کا ۳,۵۷۰ کروڑ ادا کیے جاچکے ہیں۔
- جل دھرو جل بھرو اسکیم کے تحت ۵ لاکھ واٹر باڈیز، واٹر محفوظ ڈھانچے اور برساتی پانی اکٹھا کرنے کے ڈھانچے کو تیار کیا گیا یا پھر بدلا گیا ہے۔ پورے بنگال میں ۲۰۲۵ تک، آبپاشی کی توسیع، زمینی پانی کو ریچارج اور دیہی واٹر کی سیکوریٹی۔
- گھٹال ماسٹر پلان تو لمبے عرصے سے تعطل کا شکار تھا۔ سنٹرل کی جانب سے یف یم بی اے پی کے تحت پورے کو ریاستی حکومت نے اپنے تحویل میں لے لیا۔ اب تک اس میں کل سرمایہ ۳۴۱ کروڑ لگ چکا ہے اور ۱۱۵ کیلو میٹر ندی کی صفائی ہوئی اور اب یہ پورا پروجیکٹ مکمل ہوچکا ہے محض دو برسوں کے اندر، جس میں کل لاگت آئی ۱,۵۰۰ کروڑ۔

* آئندہ برسوں کے لئے ہمارے فعال منصوبے

ہمارا مشن یہی ہے کہ سب کے لیے صاف قابل استعمال پانی، ۱۰۰ فیصد فعال گھریلو ٹیپ اور واٹر کنکشن کو سبھی پریوار کے لیے توسیع کیا جائے۔ جل سپنو مشن کے تحت اضافی ۷۵ لاکھ گھروں میں فعال ٹیپ واٹر کنکشن مہیا کیا جائے گا جبکہ ۱ کروڑ کنکشن کا کام پہلے سے ہی کیا جاچکا ہے۔ لہذا توسعی یف ٹی ہچ سی کنکشن ۷۵ ۱ کروڑ دیہی پریوار کے لیے زیر عمل ہے۔

* واٹر جانچ لیب ہر بلاک میں نصب کیا جاچکا ہے۔

واٹر جانچ کے آسانی میں اضافہ ہوا ہے۔ ۲۱۶ تا ۳۶۵ تک لیب کی سہولت پورے وثوق سے ہر بلاک میں کیے گئے ہیں، جس کے بعد پانی میں مضر اثرات کا پتہ چل جائے گا اور گندے پانی سے ہونے والی بیماریوں کا بھی ازالہ ہوجائے گا۔





۱۷. پاور

کلیدی اہداف:

- زیرو پیک ہائیور توانائی نارہ کی تیزی گنجائش میں یقینی توسیع بشمول ۵,۰۰۰ میگاواٹ تھرمل توسیع، ۷۵ میگاواٹ سولر بہاؤ اور ۱,۰۰۰ میگاواٹ ترگا پمپ ذخیرہ پروجیکٹ کو بہتر بنایا گیا ہے۔
- افزائش گرین توانائی منتقلی بذریعہ توسیع تجدید کے لائق توانائی وجود میں لایا گیا، ریاستی توسیع سولر گرڈ کو توانائی کریڈٹ یقین کے ساتھ۔

ہمارے کارنامے

» ہم لوگ گزرے ہیں ۱۰۰ فیصد برقیاتی نظام کو ریاست میں نافذ کیا اور اس کے بعد سے ہر ایک مکان کو بجلی آسانی سے بغیر روک ٹوک کے مل رہی ہے، جس سے نظام زندگی بھی بہتر بنا ہے۔ ریاستی حکومت نے اس میں ۹۰,۰۰۰ کروڑ ڈھانچے کی ترقیات کے ضمن میں صرف کر چکی ہے۔

» کم وولٹیج کا اثر بلاک میں شمار کرنے کے بعد ۲۰۲۲ تک کم کیا جا چکا ہے، ۲۰۱۱ میں ۳۸۱ اعداد سے۔ مغربی بنگال پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹیڈ (ڈبلیو بی پی ڈی سی ایل)، جو ہندستان میں دوسری بڑی ڈس کام ہے، نے کارنامہ انجام دیا: ۱۷۵ فیصد پیداواری میں پچھلے ۱۵ برسوں میں اضافہ، نیز ۱.۵۵ کروڑ صارفین اور کل صارفین کی قوت ۲.۴۵ کروڑ تک پہنچائی۔

» تھرمل توانائی پلانٹ ساگر دیگھی، سنتھال دھی اور بکریشور، جو پورے طور پر اعداد و شمار میں انڈیا کے ٹاپ ۱۰ پاور پلانٹ میں شمار ہوتے ہیں۔

» ۴,۵۶۷ کروڑ سپر کریٹیکل یونٹ ساگر دیگھی (۶۶۰ میگاواٹ)، مشرقی ہندوستان کا پہلا ہے جو بنا توقف کے الیکٹرک سٹی سپلائی کر رہا ہے، ۱.۶۷ لاکھ کنبوں کو۔ تیزی آئی ہے ۲۶,۰۰۰ کے لیے بالواسطہ و بلاواسطہ روزگار کے۔ بعد کی توسیعی گنجائش کی بنیاد ڈالی گئی ہے ۱,۶۰۰ میگاواٹ تھرمل پلانٹ کا سالبونی میں بڑی لاگت ۱۶,۰۰۰ کروڑ کے ساتھ، اس امید پر کہ یہ ۱۵,۰۰۰ بالواسطہ و بلاواسطہ روزگار کے مواقع فراہم کرے گا۔

» مغربی بنگال ریاستی الیکٹرک سٹی، ٹرانسمیشن کمپنی لمیٹیڈ نے خسارے کو کم کرنے کا کارنامہ انجام دیا ۲.۱۴ فیصد تک اور دستیابی معراج پر ۹۹.۳۶ فیصد جو بہتر سمجھا جا رہا ہے ہندستان میں منتقلی استعمال کے معاملے میں۔

» پہلی بار سبھی کوئلہ طلبی کے ڈبلیو بی پی ڈی سی ایل پلانٹ مقبوضہ معدنیات سے مربوط ہوگیا ہے۔ انڈیا کے کوئلے بھروسے کی خاتمے سے، اسی برس، ڈبلیو بی پی ڈی سی ایل نے چکایا ۱۰۴ کروڑ کامنافع ریاستی حکومت کو اور جاری کیا ۵ میگاواٹ کے سولر پلانٹ کو ساگر دیگھی میں ۴۰.۹۶ کروڑ کی لاگت کے ساتھ۔

بجلی کی بلا تعطل فراہمی

* **بجلی کی سب سے زیادہ طلب کے دوران بھی بجلی کا منقطع ہونا نہیں ہوگا۔**

ریاست میں بجلی کی پیداوار بڑھانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جن میں ۵,۰۰۰ میگاواٹ تک تھرمل پاور پیداوار میں اضافہ، ۷۵۰ میگاواٹ کی فلوٹنگ سولر پاور پلانٹ کی تنصیب، اور ۱,۰۰۰ میگاواٹ کا تورگا پمپ اسٹوریج پروجیکٹ شامل ہیں۔ اس کے نتیجے میں سب سے زیادہ طلب والے مہینوں میں بھی بجلی کی فراہمی متاثر نہیں ہوگی۔

* **گرین انرجی پر زیادہ توجہ**

گرین ہائیڈروجن پالیسی کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے اور قابل تجدید توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھائی جا رہی ہے۔ اس طرح، مغربی بنگال صاف توانائی کے استعمال کو بڑھانے پر زور دے گا تاکہ ایک ماحول دوست مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکے۔

* **ریاستی شہریوں کے لیے یقینی بجلی کریڈٹ کے ساتھ سولر گرڈ**

مغربی بنگال میں ایک وسیع سولر پاور گرڈ قائم کیا جائے گا اور یقینی بجلی کریڈٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی، تاکہ عام گھرانے، کسان اور کاروباری ادارے سولر پاور پیدا کر سکیں، اضافی بجلی گرڈ میں فراہم کر سکیں اور بجلی کے بل میں سبسڈی حاصل کر سکیں۔ اس سے صاف توانائی کے استعمال میں تیزی آئے گی اور بجلی کی قیمتیں اور کاربن فٹ پرنٹ کم ہوں گے۔



۱۸. ٹورزم

کلیدی اہداف:

- ہندستان میں ٹورزم کے معاملے میں اول نمبر پر بنگال کا نام ہے۔ اور بین الاقوامی ٹورزم کی آمد بھی بڑھی ہے، ۵۰ ملین سالانہ غیر ملکی سیاحوں سے۔
- باہمی مذہبی ٹورزم سرکٹ بڑھا ہے، بشمول شیو شکتی، ویشنو اور بدھسٹ سرکٹ میں ترقی ہوئی ہے، جس سے بنگال کا کلچرل و روحانی ٹورزم ایکو سسٹم میں بھی مضبوطی آئی ہے۔

ہمارے کارنامے

- ایم آئی سی ای (میٹنگ، تحریک، کانفرنس و نمائش) سیکٹر میں مغربی بنگال نے سال در سال فروغ حاصل کیا ہے۔ ہماری ریاست نے انتظام ۱,۱۸۵ ایونٹ مالیاتی سال ۲۵-۲۰۲۴ میں مکمل کیا اور ۳۰۰ ایونٹ مالیاتی سال ۲۶-۲۰۲۶ میں انجام دیا۔
- بنگال میں ایونٹ کو انجام دینا ہے نیٹ ورک اہم مقامات کے لیے، جسے بشوا بنگلہ اجتماعی سنٹر، بشوا بنگلہ میلہ پرانگن اور دھسو دھنیا آڈیٹوریم۔ ان کے علاوہ ۱۵۰ اسٹار طرز کے ہوٹلوں میں۔
- کثیر لاگت ۶۵۱۰ کروڑ بنگال ترقیات کے معاملے میں وعدہ بند رہا۔ ۴۴ آرام دہ ہوٹلیں جو کہ ۱۰,۰۰۰ روزگار کے مواقع فراہم کیا۔
- ریاستی ٹورزم شعبہ نے محاسبہ کرنے کے بعد جدید تر کیا، ۱۰۰ مذہبی ٹورزم سرکٹ کو اختصاص کیا + ۴۰۰ ٹچ پوائنٹ بھی چھ کلچرل زون میں۔
- حالیہ جاری شدہ انڈین ٹورزم ڈاٹا فہرست ۲۰۲۵ کے مطابق وزارت ٹورزم، حکومت ہند نے مغربی بنگال کو غیر ملکی سیاحوں کی آمد پر ملک کا دوسرا مقام بخشا ہے۔ ۲۰۲۵ کے اکتوبر تک بنگال خوش آمدید کیا ۲۴ ۲۴ کروڑ گھریلو و بین الاقوامی سیاحوں کو۔
- سیاحوں کے لیے کولکاتا کافی پرکشش جگہ مانا جاتا ہے۔ ایکو پارک (پراکریتی تیرتھ) نیو ٹاؤن میں تیار کیا گیا ہے، قابل دید ۱۱۲ ایکڑ آبی باڈی کے ذریعہ پورے ۴۸۰ ایکڑ پر سرسبز شادابی کے۔ علاوہ ازیں سیاحوں کے لیے نظارے و کلچرل اہمیت جیسے راجندر تیرتھ، نذرل تیرتھ، مدرس و اکس میوزیم اور کولکاتا گیٹ تیار ہوا۔ بیرکپور میں منگل پانڈے جانثار کی یاد میں یادگار، اتسو دھرا ٹورزم پروجیکٹ بھی زیر تعمیر ہے۔
- چائے ٹورزم بھی ترقی پر ہے۔ یہاں مقامی باشندوں کے لیے نئے روزگار کو بھی بہتر بنایا گیا ہے تاکہ ان کی آمدنی کی وجہ سے اور علاقائی معیشت کی بھی تیزی سے ترقی ہوتی رہے۔

* آئندہ برسوں کے لئے ہمارے فعال منصوبے

ٹورزم میں ۲۰۲۴ سے گھریلو و بین الا قوامی سیاحوں کا دوسرا بڑا مرکز بن چکا ہے۔ بنگال کو پہلے سے زیادہ ٹورزم میں بہتری لائی جارہی ہے ہندستان میں قدرتی و تمدنی آثار کے کئی اہم کھنڈررات میں جو سیاحوں کو راغب کرتا ہے، بنگال میں ۵۰ ملیین غیر ملکی سیاحوں کا ہر سال تانتا بندھا رہتا ہے جسے اور بھی زیادہ تقویت دی جارہی ہے۔

*** مغربی بنگال کی شاندار روایت رہی ہے اور بہ حیثیت نقیب کے میٹنگ، تحریک، کانفرنس اور نمائش ایم آئی سی ای کو ہندستان میں ٹورزم کا حصہ بنادیا ہے۔**

نیٹ ورک کے ذریعہ میٹنگ ہال، آڈیٹوریم اور ایونٹ جگہ کے فائدے مند توسیع کے لیے بنگال ہندستان کا دوسرا بڑا ایم آئی سی ای ٹورزم کی آماجگاہ بن چکا ہے، بنگال اپنے بل بوتے پر رنگ و طرب کی محفلیں، گلوبل بزنس اجتماع، بڑے پیمانے پر تعلیمی میلہ اور انٹر پرائز کو منعقد کرتا ہے جس سے یہ گلوبل ہب کے طور پر وجود میں آگیا۔

❊ **تین اہم متبرک مذہبی ٹورزم سرکٹ کے بنگال میں ترقی ہوئی ہیں: شیو شکتی سرکٹ، بشنو سرکٹ اور بدھسٹ سرکٹ۔**

تین عدد متبرک مذہبی ٹورزم سرکٹ مغربی بنگال میں بن چکے ہیں۔ شیو شکتی سرکٹ پھیلا ہوا ہے: کولکاتا، بیر بھوم، ہگلی میں۔ وشنو سرکٹ: ندیا، ہگلی، مرشد آباد، مدنی پور میں۔ اور بدھسٹ سرکٹ کا رشتہ ہے شمالی بنگال اور مغربی پلیٹو خطے میں۔ یہ سارے سرکٹ پورے طور پر جڑا ہوا ہے، خالص سیاحوں کی سہولت سے، محفوظ مال و اسباب اور عوامی جدید طرز کے بیت الخلاء سے۔

❊ **دو نئے ٹورزم پیکج کا انتظام ہے: بشنو پور اور بیر بھوم کے لیے۔**

مشترکہ ریاستی ٹورزم کو فروغ دینے کے لیے دو نئے محفوظ ٹورزم پیکیج کو متعارف کیا گیا ہے، بیر بھوم کے قلب شانتی نکیتن میں اور ٹمپل ٹاؤن، بشنو پور میں۔



۱۹. کلچر

کلیدی اہداف:

- ۸۔ شیڈول میں درج شدہ راج بنسی اور کرمالی زبان کی حفاظت کو تقویت دینے کے لیے قومی پہچان اور اعزاز، بنگال کے لیے لسانیاتی ورثہ بن چکا ہے۔
- قائم مقام ریاست کی آرٹ فلم کا ایک اہم مخزن تیار کیا گیا، اور رتوک گھٹک کی دوبارہ توقیر کی گئی، جس سے بنگال کی وسیع سنیماٹک روایت میں مزید اضافہ ہوا۔

ہمارے کارنامے

- لوک پرسہار پرکلپ کے تحت ۱.۹۲ لاکھ فوک فنکاروں کو شامل کیا گیا ہے (جن میں سے ۱.۵ لاکھ وظیفہ خوار ہیں اور ۴۲,۰۰۰ دیگر شامل ہیں)، جنہیں ماہانہ ۱۰۰۰ روپے بطور وظیفہ/معاوضہ فراہم کیا جا رہا ہے
- بنگال کا درگا پوجا (سالانہ لاگت ۷۰,۰۰۰ کروڑ) کو یونیسکو کی جانب سے انسانی ثقافتی ورثہ کا اعزاز حاصل ہوا۔
- ۲۵۰ کروڑ کی لاگت سے دیگھا میں جگن ناتھ دھام تعمیر کیا گیا، جو ریاستی ثقافت کی شان کے طور پر قائم ہے۔ اس کے علاوہ ۱۷,۰۰۰ کروڑ کا گنگا ساگر پل عقیدت مندوں کے لیے، ۱۷ ایکڑ پر محیط مہاکال مندر و کلچرل کمپلیکس (سلی گوڑی)، اور ۱۵ ایکڑ پر مشتمل 'درگا آنگن' (نیوٹاؤن) جیسے منصوبے ریاست کے روحانی جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔
- سنتھالی، کروک، کرمالی، راج بنسی، کامتاپوری، ہندی، اردو، تیلگو، اڑیا، نیپالی اور پنجابی کو متفقہ طور پر سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا۔ ریاست نے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ ان زبانوں کو شامل کر کے ان کے نمائندوں کو بھی منتخب کیا جائے گا۔
- سرنا/ساری مذہب کو شناخت دینے کے لیے ۲۰۲۳ میں ایک بل اسمبلی سے منظور کیا گیا، جو اس وقت مرکزی حکومت کے زیر غور ہے۔
- نبادیپ اور کوچ بہار کو ہیریٹیج شہروں کے طور پر ترقی دی جا رہی ہے، اور تارکیشور، تارابیٹھ، بکریشور اور پاتھر چاپوری کے لیے ترقیاتی بورڈز بھی قائم کیے گئے ہیں۔
- دکھنیشور میں رانی راش منی اسکائی واک، کالی گھاٹ اسکائی واک اور جلپیش مندر میں اسکائی واک کا افتتاح کیا گیا۔
- متعدد چھوٹے اور بڑے مندروں کی تزئین و آرائش کی جا رہی ہے، جیسے تارکیشور مندر، تارابیٹھ مندر، کنکالی ٹالہ مندر، فلارا مندر، کپل منی مندر، مہیش جگن ناتھ مندر، رادھا ولبھ مندر، کناکادرگا مندر، جھاڑگرام کا مدن موہن مندر، کوچ بہار کے بنیشور، شیو بجنا، دیوی چودھرانی، بھوانی پاٹھک، بھرامری دیوی، گریشوری و گرییشوری، جاتیشور، راجباڑی شیوا اور مانسا مندر وغیرہ۔
- ریاستی حکومت نے بنگال کی روحانیت اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے بابا لوک ناتھ دھام (چوا و چاکلا)، شری شری ٹھاکر انوکل چندرا کے آشرم، اور ماں شاردا دیوی کے مجسمے کی خوبصورتی و تزئین کاری کی۔ اسی طرح بگلی میں اوم کرناتھ مشن کے سامنے سڑک کا نام تبدیل کر کے اوم کرناتھ سرانی رکھا گیا، اور بابا اوم کرناتھ کی یادگار بھی تعمیر کی جا رہی ہے۔
- سوامی وویکانند کا پرانا رہائشی مکان، جہاں سسٹر نویدیتا کے ساتھ ان کی یادیں وابستہ ہیں، رام کرشنا مشن اور رام کرشنا شاردامشن کے زیر انتظام محفوظ کیا گیا ہے اور اسے میوزیم میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت اس کی دیکھ بھال کے لیے سالانہ مالی معاونت فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ نیوٹاؤن میں ویویک تیرتھ (تعلیمی و ثقافتی مرکز) بھی ترقی کے مراحل میں ہے۔
- فرفرہ شریف کی ترقی کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں، جبکہ غازی ظفر خان درگاہ کی خوبصورتی کے لیے بھی کام جاری ہے۔
- آدیواسی ثقافتی ورثے کے فروغ کے لیے مختلف اہم تقریبات منعقد کی جا رہی ہیں، جیسے برسا منڈا یومِ پیدائش، کرما پوجا، انٹرنیشنل انڈیجینس ڈے، ہول دیوس، جنگل محل اتسو، آدی باسی اتسو اور جوئے جوہر آدی باسی میلہ۔ اس کے علاوہ جاہر تھان اور ماجھی تھان کی تزئین کے لیے مالی معاونت بھی فراہم کی گئی ہے۔
- بابورہاٹ میں مہابیر چیلا رائے کا ۱۵ فٹ اونچا کانسی کا مجسمہ نصب کیا گیا، جو راج بنسی برادری کے تاریخی ورثے اور علاقائی ثقافتی شناخت کو خراجِ عقیدت پیش کرتا ہے۔

ان برسوں میں عملی منصوبے پر دھیان دیا گیا

* **دستور ہند کے آٹھویں شیڈول میں راج بنسی اور کرمالی کو شامل کرنے کی کوشش جاری ہے۔**

ہماری حکومت نے مرکزی حکومت کو ایک سرسری عرضی پیش کی ہے اور ہم لوگ اس تجویز کو قابل عمل بنانے میں مصروف ہیں تاکہ ان کی زبان کو قومی سطح پر پہچان ملے۔

* **بنگالی سنیما کے غیر معمولی شخصیت رتک گھٹک کے تمام ہنر اور تخلیقی کاموں کے خزانے کو محفوظ رکھنے کی کوششیں جاری ہیں۔**

ریاست کی آرٹ فلموں کے خزانے کی بازیابی اور ان کے یادگار کاموں کو محفوظ کرنے کے لئے گھٹک کو اعزاز دیا گیا ہے اور ان کی بنائی ہوئی فلموں کے ریل، اسکرپٹ، پوسٹرز اور زبانی تاریخیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعہ محفوظ کی جائیں گی تاکہ فلم سے دلچسپی رکھنے والے طلبا و طالبات اس سے تحریک حاصل کر سکیں۔

* **بنگالی زبان کے ایکو سسٹم کو ڈیجیٹل جدید ٹیکنالوجی سے فروغ دیا جارہا ہے تاکہ سب ہندوستانیوں کے لیے دستیاب ہو۔**

نوجوانوں کی حمایت، تحقیقی کام کرنے والوں، شروعات کرنے والوں اور اداروں کی ترقی کے لیے جدید ڈیجیٹل ٹولز اور عرضیات بنگالی میں سیکھنے اور شائع کرنے کے ایکو سسٹم کے طور پر فراہم کیے جا رہے ہیں۔ بولی کی پہچان اور تحریر سے بولنے کا نظام حساسیت کے ساتھ مختلف ملکی بولیوں میں کام کرتا ہے، مخلوط زبان کے درست ترجمے کے لیے سہولت فراہم کی جاتی ہے اور جامع بنگالی ڈیجیٹل مخزن، ڈیٹا سیٹ اور زبان کے ذرائع کے لیے کھلا ذہن فراہم کیا گیا ہے۔

* **برئی پور میں ایک نیا ثقافتی شہر قائم کیا گیا ہے۔**

برئی پور ٹبلی اکاڈمی کی تشکیل کے ساتھ ایک جدید ثقافتی شہر تیار کیا گیا ہے جو اکاڈمی کے قریب واقع ہے اور مغربی بنگال میں متحرک ٹبلی ویژن کو فروغ دیا گیا ہے۔ حکومت مغربی بنگال کی عملیت سے ''اسٹیٹ میلے'' کو باقاعدہ حیثیت دی گئی تاکہ تہواروں میں مقامی کھانے اور ثقافت کو فروغ ملے۔

* **شمالی چوبیس پرگنہ کے ''باروئی میلہ''، بیربھوم کا کینڈولی میلہ، علی پور دوار کامھاکال شیوراتری اتسو، بانکوڑا کا وشنو پور میلہ**

بیربھوم کا برکریشور میلہ، ہگلی کا تارکیشور سرنبی میلہ، ہوڑہ کا رام اتسو میلہ، جلپائی گوڑی کا جل پیش سرنبی میلہ، ندیا کا بارودل میلہ، مدنا پور کا عرس میلہ، مرشد آباد کا خدا خضر اتسو، جنوبی چوبیس پرگنہ کا بن بی بی اتسو اور کوچ بہار کا راش اتسو شامل ہیں۔ سرکاری ''اسٹیٹ میلے'' کی حیثیت سے ان میلے کے لیے تمام ترقیاتی انتظامات اور حفاظتی بندوبست کیے جاتے ہیں۔ اس سے ثقافتی روایت کی پاسداری ہوتی ہے اور دستکاروں و ہنرمندوں کی مالی آمدنی بھی یقینی بنائی جاتی ہے۔





۲۰. اسپورٹس

کلیدی اہداف

- جدید اسپورٹس ڈھانچے کو پورے بلدیاتی اور نیم بلدیاتی بنگال میں ترقی بشمول کمیونیٹی ٹرپ، ملٹی، اسپورٹس کے میدان اور مقامی میدان کی ترقی تاکہ ہر اسپورٹنگ شرکت کرسکے
- قائم مقام اسپورٹس سٹی کا ڈمور جلا میں مع اسٹیٹ پرائے آرٹ کی آسانیاں اور ایک اجتماعی اسپورٹس میڈیسین ہب کا مضبوطی بنگال کی گنجائش کے اعلیٰ درجے کے اتھلیٹس اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کرے

ہمارے کارنامے

- کھیل شری اسکیم کے تحت مالیاتی عنایت ۲لاکھ روپئے دیئے گئے ہیں ۵برسوں میں اور ایک لاکھ روپئے ہر سال کے لئے متبادل تین برسوں میں مہیا کئے گئے ہیں۳۸,۴۲۵کلب کو مزید بر آں الگ سے ہر ایک کو۵لاکھ کا گرانٹ ۳۴ریاستی سطح کے اداروں کو رجسٹرڈ شدہ ہیں بی او اے اور مالیاتی مدد ایک لاکھ فی کس تا۳۲۱,۱کوچنگ کیمپ کو اسی کے ساتھ متعارف کیا گیا ہے ماہانہ اعزازیہ ۱,۰۰۰روپئے کا ۲۰۲۳ ، ۱۵۸۰ سبکدوش اسپورٹس پرسن کے لئے جو قومی اور بین الا قوامی سطح پر مغربی بنگال کی نمائندگی کرچکے ہیں
- ۱۱۸اسپورٹس اکاڈمی فٹبال، سوئمنگ، تیر اندازی، رائفل شوٹنگ، بیڈ منٹن ، ٹینس، ٹیبل ٹینس وغیرہ کے لئے ریاست میں تعمیر کئے گئے
- ۷۴اسٹیڈیم اور۴۴یوتھ ہوٹل تیاری کے مرحلے میں ہیں اور وزانہ ان پر گہرائی سے نظر بھی ہے
- تنجینگ نورگے۔ رادھا ناتھ سکدر ایوارڈ اور چند ا گائین بہادری ایوارڈ، دیئے گئے ہیں پہاڑ کی چوٹی کو سر کرنے والوں کے لئے
- ریاست کی طرف سے شروع کیا گیا ہے پہلا پبلک ۔ فنڈ یڈ اسپورٹس یونیورستی پورے زور و شور سے حکومت ترنمول کانگریس نے عنایت کیا ہے ایسٹ بنگال ایف سی،موہن بگان ایف سی اور محمڈن ایس سی کو۲۷کروڑ ڈھانچے کی ترقی کے لئے حکومت نے بنگا بھوشن کو بھی جاری کیا ہے بنگال کو نمایاں کرنے کے لئے

آئندہ برسوں میں ہمارے عملی منصوبہ بندی

ترقی دینا بلدیاتی و نیم بلدیاتی اسپورٹس انفرااسٹرکچر کو

ریاست میں اسپورٹس کلچر کو فروغ دینے کے لیے بلدیاتی اور نیم بلدیاتی اسپورٹس ڈھانچے کو وسعت دی جائے گی بذریعہ اسپورٹس کمیونٹی ٹرسٹ کی تخلیق سے چھوٹے ملٹی اسپورٹس میدان اور مقامی میدانوں کی تجدید پر خصوصی توجہ دی جائے گی تاکہ زیادہ رسائی ہونے سے ہر ایک کھلاڑی کی تربیت میں آسانی ہو سکے۔

سالانہ ریاستی سطح پر اسپورٹس جنون کی تلاش کو منظم کیا جائے گا۔

بنگال کے نوجوان کو مدد پہنچا کر ان کے اندر کا اسپورٹنگ جوش کو زیادہ سے زیادہ ابھارنے کی کوششیں، ریاستی سطح پر کھیلوں کو منظم کرکے اچھے اتھلیٹس کو پوری توانائی ان کے اندر کی صلاحیت، جوش بڑھا کر اسپورٹس کی طرف راغب کرنے کا عمل۔

نئے اسپورٹس اکاڈمیاں برائے جمناسٹکس، یوگا، باکسنگ، والی بال، باسکٹ بال۔

اتھلیٹس اور دیگر ابھرتے ہوئے رجحان کے تربیت سے شناخت، جسمانی قوت اور پیشہ وارانہ تربیت یافتہ نوجوان ٹیلنٹ، عالمی سطح کی کوچنگ اور روایتی ڈھانچے، نئے اسپورٹس، ۱۰ نئے اسپورٹس یونیورسٹیز کو ریاست میں بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

ایک نیا اسپورٹ سٹی ڈمور جلا میں بنائے جارہے ہیں

اسپورٹ اور اسپورٹس مین کی سراہنا کرتے ہوئے ڈمور جلا میں ایک اسپورٹس سٹی بنانے کا پہل ہے۔ یہ شہر

معنون کیا گیا ہے اسٹیٹ برائے آرٹ ڈھانچے اور اسپورٹس میڈیسین ہب کے لئے۔

* **ریاست میں اسپورٹس کلب میں اعانتی توسیع اور ان کی مجموعی تدارک بھی کی جارہی ہے۔**

ہوئے آئندہ نسلوں کی توانائی میں فروغ، مالیاتی طور پر مستحکم اور بہترین ڈھانچے کے لئے بھی ہر تعان کیا جارہا ہے۔

* **ملک میں پہلی بار اسپورٹس میڈیسین ہب اتحاد کو قائم کیا جارہا ہے۔**

قیام ہونے والا ہے پہلا اتحادی اسپورٹس میڈیسین ہب۔ اسپورٹس میڈیسین کی توسیع میں ایس ایس کے ایم اسپتال کا تعاون لیا گیا ہے تاکہ زخمی کا تدارک کرتے ہوئے بہتر علاج، باز آباد کاری، اسپورٹس سائنس، تغذیہ اور دماغی حالت کا ایک ہی چھت کے نیچے علاج ہوجائے۔ یہ ہب کھیل کے ہر شعبے کو پورا تعاون دے گا خواہ وہ قومی یا بین الاقوامی شعبے کے کھلاڑی ہوں۔

* **کنچن چنگا اسٹیڈیم، سلی گوڑی کو بین الاقوامی طرز پر جدید بنایا گیا۔**

کنچن چنگا اسٹیڈیم ، سلی گوڑی کا جو جدید طرز کا بین الا قومی ہے اور عالمی سطح سے آراستہ کھیل کا میدان ہے اس اسٹیڈیم میں کھیل کے میدان کو جدید طریقے سے کشادہ اور شیدائیوں کے لئے بھی زیادہ جگہ نکالا گیا ہے۔ اچھی روشنی کا نظم اور براڈ کاسٹنگ ڈھانچے جدید تر کھلواڑ کے لئے ساری سہولتیں شاندار، اس اسٹیڈیم نے سلی گوڑی کو قابل بنادیا ہے کہ وہاں قومی و بین الا قوامی کھیلوں کا انعقاد کیا جاسکے۔ اچھے مقامی کھلاڑیوں کی تلاش اس وقت شمالی بنگال اسپورٹس کے مستقبل کے لئے کافی خوشگوار ہوگیا ہے۔

* **بنگال کے ہر گرام پنچایت میں گرامین اولمپکس**

قابل قدر اسپورٹنگ صلاحیت ہونے پر پلیٹ فارم بڑی چیز نہیں ہے۔ ہر ۴ سال میں حکومت گاؤں میں اولمپک طرز کو منعقد کرتا ہے، اس سے فٹبال، والی بال، کبڈی، مقامی اسپورٹس اور جوش میں فروغ کا مادہ بڑھتا ہے۔ ہر عمر اور جنس کمیگری کو پیشہ وارانہ ریفرنگ سے تحریک دی جاتی ہے، صلاحیت کی کھوج کی جاتی ہے۔ اس معاملے میں ہر بلاک، اضلاع اور ریاستی سطح کا چمپیئن شپ کا انعقاد ہوتا ہے تاکہ کھیل کود میں فروغ زیادہ ہو۔

* **بنگال میزبانی کی سعی میں بین الاقوامی اسپورٹنگ ایونٹ کے لئے**

بنگال کی وسیع اسپورٹنگ کو خراج عقیدت پیش کرنا چاہئے۔ لاجواب کھلاری کو حاصل کرنے میں موجودہ اسپورٹنگ ڈھانچے کے ساتھ سبھی بڑے انٹر نیشنل اسپورٹس ایونٹ کے نظم کے لئے ہندستان کو میزبانی کا شرف حاصل رہا ہے۔ بنگال بھی قومی فیڈریشن سے جڑے رہنے کی وجہ سے ہر حکمت عملی پر عبور رکھتا ہے۔ ایسے معاملے میں بنگال بھی ہر کھیل کی عالمی سطح کی میزبانی کرنے میں پوری اہلیت رکھتا ہے ۔ حتی کہ ورلڈ کلاس اسپورٹنگ مقابلے کے تئیں بھی۔



۰۲۱ ماحولیات

کلیدی اہداف:

- مالدہ اور مرشد آباد کے لیے دریائی کنارے کے تحفظ کے ماسٹر پلان کی تشکیل، گنگا کے کٹاؤ کو روکنے، زندگیوں کو بچانے اور کمیونٹی کی مؤثر بقا کے لیے
- ماحولیاتی توازن کو مستحکم کرنے کے لیے گیلی زمینوں کی بحالی اور گنگا کنارے کی حیاتیاتی تنوع کے ذریعے بنگال کے بدلتے ماحولیاتی نظام اور حیوانات کو خطرات سے بچانا

ہمارے کارنامے

- پچھلے ۱۵ برسوں میں، مغربی بنگال کے جنگلات ۲،۶۸۸ اسکوائر کلومیٹر تک وسیع ہوئے ہیں (۱۸.۹۱ فیصد)، ۱۴،۲۱۴ اسکوائر کلومیٹر سے ۱۶،۹۰۲ اسکوائر کلومیٹر تک۔
- ۱٫۴ لاکھ ہیکٹر زمین کو قبضے میں لایا گیا ہے، ریاستی ترقیاتی اسکیم (ریاستی پلان) کے تحت۔
- کل ۱۵ کروڑ میں گروپ شجرکاری، جنوبی چوبیس پرگنہ اور پوربی مدناپور کے ساحلی علاقے میں یقینی بنایا گیا ہے۔
- جل دھرو جل بھرو اسکیم کے تحت ۵ لاکھ آبی حصے، پانی بچاؤ کے ڈھانچے اور برساتی پانی ذخیرہ کرنے کے نظام وجود میں لائے گئے ہیں، پورے مغربی بنگال کی تجدید کاری بھی کی گئی۔

آئندہ برسوں میں ہمارے عملی منصوبے

*** مالدہ اور مرشد آباد کے لیے ریور بنک پروٹیکشن ماسٹر پلان**

گنگا ندی کے کنارے مسلسل کٹاؤ کو بچانے اور مالدہ و مرشد آباد کے باشندوں کی زندگی، گزر بسر اور تحفظ کے لیے ایک جامع طویل مدتی ماسٹر پلان تیار کیا گیا ہے۔ قابل اعتماد قومی و بین الاقوامی ریور مینجمنٹ کے مشورے کے بعد یہ منصوبہ جدید ہائیڈرولوجیکل ماڈلنگ، آبی ٹریننگ کاموں، کنارے کی مضبوطی کے لیے جیو-ٹیکسٹائل کیبک، خشک ہونے کے قابل ضروری اقدامات اور ماحولیاتی طرز کے حل کے ذریعے خطرناک پھیلاؤ کو روکنے کے لیے نافذ کیا جائے گا۔ یہ قبل احتیاط نظام کمیونٹی کی باز آبادکاری فریم ورک اور موسم کی سکوت کے دوران منصوبے کو مستقل طور پر مؤثر اور عارضی طور پر راحت رسانی فراہم کرے گا۔

*** نمی زمینوں میں باز آباد کاری**

نمی و گیلی زمینیں مشرق و مغرب کولکاتا میں ایک حتمی ایکولوجیکل پرکشش مقام ہیں۔ حکومت ان کے تحفظ کے لیے نمی زمینوں کو بحال کرے گی، فیڈرا اسٹریم اور بیکار پھینکی گئی زمینوں کو تجرباتی طریقے سے محفوظ کرے گی۔

*** بائیوڈائیورسٹی گینے بنک کا قیام**

بالکل پہلی بار عوامی فنڈز سے مغربی بنگال میں گینے بنک قائم کیا جائے گا تاکہ حیوانات و نباتات کو خطرات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ یہ بنک بین الاقوامی ماہرین کے مشورے سے عمل میں آئے گا اور بنگال کی ماحولیاتی ہم آہنگی کی حفاظت کرے گا۔

*** مین گروپ مشاہدہ سنٹر کا قیام**

مرکزی مشاہدہ سنٹر قائم کیا جائے گا جو ۲۴ گھنٹے نگرانی کرے گا، ہفتہ واری سیٹلائٹ طرز کی تبدیلی جانچ، قدرتی آفات اور ساحلی طغیانی کے لیے قبل جانکاری نظام مہیا کرے گا اور صحیح وقت پر کارکنوں کی عملی تقرری کو یقینی بنائے گا۔

*** کل کارخانے کے لیے عملی کاربن اخراج پالیسی**

موسمی تبدیلی سے بچاؤ اور صنعتی تعمیرات میں طویل مدتی ترقی کے لیے عملی کاربن اخراج پالیسی نافذ کی جائے گی۔

شکریہ

۱۵ برسوں میں ہم لوگوں نے جو بھی وعدہ کیا بنگال کے لوگوں کے مفاد کے لئے انہیں پورا کیا کیونکہ اس وقت ہمارا یہ الیکشن منشور الیکشن غیر سنجیدہ نہیں بلکہ ایک حقیقی وعدہ ہے لوگوں کے لئے ہم لوگوں نے اجتماعی طور پر ہر کارنامے کو حتی المقدور انجام دیا ہے اس سے ہم لوگوں کے اندر اعتماد بحال ہوا ہے۔ اب یہ سفر آگے کا ہے جو کافی معنی خیز و آزمائشی ہوگا۔ جب نگاہیں دوڑاتے ہیں ماضی کی طرف تو جو بھی مسائل ہیں وہ جوں کے توں نہیںنہیں، شہر یاری میں ہمدردی، اکائی اور ہمت ہے۔ ہم لوگ بنگال کے وقار کے لئے جی رہے ہیں۔ اتحاد، سکون کو ترقی سے باہم مضبوط کررہے ہیں۔ ہر اہل خانہ تک ہماری رسائی ہورہی۔ مثبت سوچ کے ساتھ اسی اثناء ہم لوگ بچنہ وعدہ بھی کرتے ہیں کہ دوبارہ سیاست میں آئیں گے اور سوسائٹی کی تزئین و ترتیب میں پورا تعاون بھی کریں گے۔ بنگال جو شروع سے ہی آپسی اتحاد اور بھائی چارگی کا امین رہا ہے، ایسے میں ہم لوگ اسی پر کاربند رہیں گے۔ خوف و ہراس سے پرے اتنا ہی نہیں، ریاست کی سماجیاتی سطح کو بھی پہلے سے زیادہ مضبوط بنائیں گے۔ منشور میں وعدے کا اعادہ ہے۔ قابل سماعت۔ عمل کرنے اور بنگال کے مجموعی اخلاقیات کے دفاع میں مستعد رہتے ہوئے ایک ایسی ریاست کو بنانا ہے جو مستحکم، شفاف اور مستقبل کے لئے پورے طور پر تیار ہو۔ روٹ برائے امیدوار آل انڈیا ترنمول کانگریس کےلئے امن، اتحاد اور بنگال کی ترقی کے لئے مسلسل اعتماد اور اجتماعی فیصلے کی قدرت۔ آپ لوگوں کا ہماری طرح منجسس طریقے سے ہم لوگ استدعا کرتے ہیں کہ آل انڈیا ترنمول کانگریس کے ساتھ مضبوطی سے ۱۸واں اسمبلی انتخابات کے لئے اور ہمارے امیدوار کو پوری ریاست میں حمایت کریں۔ امید کے ساتھ کہ کل کا دن روشن ہوگا۔ ہماری پر جوش و گرمجوشی، تشکر و پیشگی خواہشات، خوشیوں کے ساتھ نئے سال میں بنگال کی خوشحالی کے لئے۔

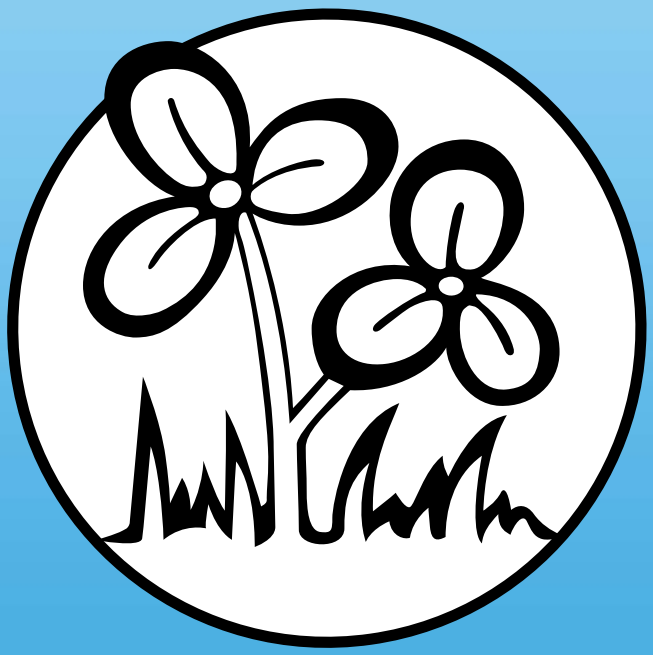
جئے ہند! جئے بنگلہ! جئے ماں ماٹی مانس

پیش کردہ

آل انڈیا ترنمول کانگریس


ہمارے ساتھ جڑے رہیں
AITCofficial
AITCofficial
aitcofficial
www.aitcofficial.org

بنگال کی روایت اور وقار کو محفوظ رکھنے کے لیے
ترنمول کانگریس کے نشان پر ووٹ دیں



آل انڈیا ترنمول کانگریس

ابھیشیک بندیوپادھیائے، آل انڈیا جنرل سیکرٹری، آل انڈیا ترنمول کانگریس اور سوبھرت بکشئی، صدر، مغربی بنگال ترنمول کانگریس کے ذریعے شائع اور ایڈیو پرنٹ، کولکتہ ۷۰۰۱۳۵ کے ذریعہ مطبوع۔

